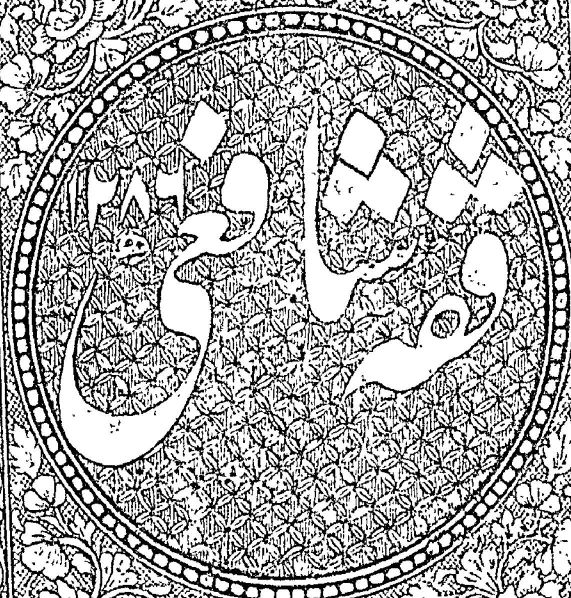
واوفوا العلم کالکیل بالقسط

طالبان دین کو مژدہ ہو کہ اندنوں فقہ شافعی میں رسالہ ابوشجاع احمد رحمہ اللہ کا ترجمہ ملتا ہے



مؤلفہ مولانا سبحان بخش صاحب مدظلہ حسب فرمائش مولوی سید احمد صاحب عفی عنہ کی بصحت تمام

مطبع احمدی دہلی میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہتا ہی قاضی ابو شجاع احمد بیٹا حسین کا پوتا احمد کا رہنی والا اصفہان کا
رحمت اللہ کی اوسپر تمام ستایش اللہ کی ہی کہ پروردگار تمام عالم کا ہی اور
درود اللہ کی خاتم النبیین پر اور اونکی تمام آل اور تمام اصحاب پر پہر بعد اسکی یہ ہی
کہ بعضی یارون نی اللہ کی رحمت اونپر ہووی مجہسی یہ خواہش کی کہ مین ایک رسالہ
مختصر علم فقہ مین موافق مذہب امام شافعی رضی اللہ عنہ کی تالیف کرون نہایت
مختصر اور موجز تا کہ طالب کو اوسکا پڑہنا میسر ہوسکی اور مبتدی کو اوسکا یاد کرنا
آسان ہوجاوی اور اوسمین تقسیمات اور ضروری مسائل زیادہ بیان کرون
سو مین نی اونکا کہنا مان لیا واسطی طلب ثواب کی اور واسطی رغبت کی

طرف اللہ تعالیٰ کی توفیق صواب مین بیشک وہ جو چاہتا ہی وہی قدرت
رکھتا ہی بندون پر مہربان اور خبردار ہی **کتاب الطہارۃ** کتاب پاکی
حاصل کرنیکی وہ پانی جس سی ناپاک کا پاک کرنا جایز ہی سات قسم کا پانی ہوتا ہے
مینہ کا پانی اور سمندر کا پانی اور چہوٹی دریا کا پانی جیسی نہر کہتی ہین اور برف کا
گلا ہوا پانی اور اولی کا گلا ہوا پانی اور کوئی کا پانی اور چوبہ کا پانی پہر مطلق
پانی چار قسم کا ہوتا ہی ایک تو خود پاک اور ناپاک کو پاک کرنیوالا بی کراہت وہ تو مطلق
پانی ہوتا ہی اور ایک خود پاک اور پاک کرنیوالا کراہت سی وہ پانی جو دہوپ سی
گرم ہو جاوی اور ایک خود پاک پر وہ ناپاک کو پاک نہین کرتا وہ پانی جو قربت مین
برتا گیا ہو اور جو کہ پاک شی کی ملجانی سی متغیر ہو گیا ہو اور ایک ناپاک پانی جسمین نجاست
ملگئی ہو اور مقدار دو قلہ سی کمتر ہو یا دو قلہ کی برابر ہو پر تینون اوصاف مین سی کوئی
ایک متغیر ہو جاوی یعنی مزہ یا رنگ یا بو اور دو قلہ تخمیناً پانسو رطل
بغدادی کی ہوتی ہین **فصل** تمام مردار چمڑے دباغت سی پاک
ہو جاتی ہین بجز چمڑہ کتّے اور سور کے اور بجز چمڑہ اوس حیوان کے
جوان دونون سے پیدا ہوا اور مردار کے بال اور ہڈی

ناپاک ہوتی ہی سوای بال اور ہڈی آدمی کی اور بجز مچھلی اور ہڈی کی اور استعمال
کرنا سونی اور چاندی کی برتنون کا جایز نہین ہی سوا ان دونو برتن کی
اور سب برتن برتنی جایز ہین **فصل** اور مسواک کرنی ہر وقت مستحب ہے
بر دن ڈہلی کی بعد روزہ دار کو نہین اور مسواک کرنی تین موقع پر بہت ہے
مستحب ہی جب کسی چیز کے چبانی سی منہ کا مزہ بدل جاوی اور جب سوتا
اوٹہی اور جب نماز کا ارادہ کرے **فصل** اور وضو کی فرض چہ چیز ہین
نیت کرنی منہہ دہوتی ہوی اور منہہ کا دہونا اور دونو ہاتھ کا دہونا کہنیون سمیت
اور چہوتہی سر کا مسح اور دونو پاؤن کا دہونا ٹخنون سمیت اور یہی مذکور
کے موافق ترتیب سی دہونا **فصل** اور سنتین وضو کی دس چیز ہین
یعنی ابتدا مین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑہنا اور پہونچون تک دونو
ہاتھ برتن مین ڈالنی سی پہلے دہونی اور غرغرہ کرنا اور ناک مین پانی
دینا اور ساری سر کا مسح کرنا اور دونو کانون کا نئی پانی سے
مسح کرنا دونو طرف باہر اور اندر اور انبوہ دار داڑہی مین خلال
کرنا اور ہاتھ پاؤن کی انگلیون مین خلال کرنا اور ہر دفعہ مین دہونی

بائیں پر مقدم رکھنا اور مکرر تین تین بار کرنا اور موالات ایکطرح پر درجہ میں

سے فصل اور استنجا پیشاب اور پاخانہ سے واجب ہے اور مستحب ہے کہ پہلے ڈھیلوں سے

صاف کرے پھر پانی سے اور یہہ بھی جایز ہے کہ فقط پانی پر کفایت کرلے یا تین ڈھیلوں

سے محل کو خوب صاف کرلے پھر اگر دونوں امر سے ایک پر اکتفا کرے

تو پانی بہتر ہے اور اسے بچے کہ پاخانہ پھرتے یا پیشاب کرتے ہوئے

قبلہ سامنے ہو یا پس پشت اور جنگل میں استقبال و استدبار قبلہ دونوں امر

حرام ہیں اور بند پانی میں پیشاب کرنے سے بھی اور پہل دار درختوں کے

تلے اور رستہ میں اور سایہ میں اور سوراخوں میں اور ہوا کے سامنے

سے بھی اجتناب کرے اور پیشاب کرتے اور پاخانہ پھرتے ہوئے

بولا نکرے چپ رہے اور پانی کے اندر استنجا نکرے فصل اور

جن سے وضو جاتا رہتا ہے وہ پانچ چیزیں ہیں جو چیز کہ دونو رہتی

سے باہر آوے اور سو جانا بغیر ٹھہرائی سرین کے زمین پر

یعنی لیٹ کر یا تکیہ لگاکر اور بیہوش ہوجانا نشہ سے یا بیماری سے اور

اجنبی عورت قریب البلوغ کو چھو دینا بدون کپڑے کی یعنی ننگی بدن سے ننگی بدن کو

۵

۵۵ عورت محرم وہ جسکا نکاح ہمیشہ حرام ہو

تو بولنا مضایقہ نہیں جیسے سانپ کے بیچھو آدمی کا قصد کرے

اور چہو دینا شرمگاہ آدمی کا باطن کف سی یعنی ہتیلی سی اور چہو دینا اپنی حلقہ دبر کا نبی قول پر نہ کہ چہو دینا شرمگاہ حیوانات کا **فصل** اور جس سے کہ نہانا واجب ہو جاتا ہی وہ چیزین تین ہین تو مرد اور عورت سب برابر ہین وہ یہہ ہین ملنا دونو شرمگاہ کا اور نکلنا منی کا اور موت اور تین صرف عورتون سی علاقہ رکہتی ہین وہ یہہ ہین حیض اور نفاس اور جننا **فصل** اور غسل کی فرائض تین چیزین ہین نیت اور نجاست کا دور کرنا اگر بدن پر لگی ہو اور پانی کا پہنچانا تمام بدن اور بالون کی جڑون مین **فصل** اور سنت غسل کی پانچ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑہنا اور نہانی سی پہلی وضو کرنا اور تمام بدن پر ہاتھ پہیر کر ملنا اور داہنی کو بائین پر مقدم رکہنا اور موالات یعنی کوئی عضو سوکہنی نپاوی کہ دہونا چاہئے **فصل** اور غسل مسنون سترہ ہین نہانا جمعہ کے دن اور دونو عید کی دن اور صلوۃ استسقا کی لئے اور چاند گہن اور سورج گہن کی واسطے اور نہانا مردہ کو نہلا کر اور کافر کا نہانا جب وہ مسلمان ہووے اور دیوانہ اور غش والہ کا نہانا جب وہ ہوش مین آوی اور نہانا

پہنی لگوا کر اور نہانا احرام باندہتی ہوئی اور نہانا واسطی دخول مکہ کی اور
مدینہ مین داخل ہونی وقت اور وقوف عرفات کی وقت اور مزدلفہ مین
سونی وقت او تینون جمرات کی رمی کیواسطے اور طواف کیواسطی **فصل** اور
مسح موزون کا تین شرطون سی جایز ہی موزی بعد پوری وضو کی پہنی ہو
وہ دونو موزی دونو پاؤن مین سی جتنا دہونا فرض ہی اتنی جگہہ کو ڈہانپ
رہی ہون اور موزی اتنا مضبوط ہون کہ ایک مقدار اوسپر رستہ چل سکے
اور مقیم ایک رات دن تک مسح کیا کرے اور مسافر تین دن تین رات تک
اور ابتدا اس مدت کا جب سے کہ بعد موزی پہننی کی وضو ٹوٹی پھر اگر
کسی نی سفر مین مسح شروع کیا پہر مقیم ہوگیا یا حالت اقامت مین مسح
شروع کیا پہر سفر کو چلا تو یہہ شخص مسح مقیم کا پورا کری اور مسح تین چیز سی
جاتا رہتا ہی موزہ نکال لینی سی اور مدت پوری ہونی سی اور غسل واجب ہونی
سی **فصل** اور تیمم کی پانچ شرطین ہین عذر کا ہونا سفر سی یا بیماری سی اور آجانا
نماز کی وقت کا اور تلاش پانی کی اور متعذر ہونا پانی کی استعمال سی اور بعد تلاش کی نہ
ہونا پانا اور پانی [illegible] گز ہو سیر آئی پہر اگر اوس [illegible] پانی ملا ہو گا تو اوسکی تیمم درست نہیں ہی

فصل اور تیمم کی فرائض پانچ ہین نیت واسطی اباحت نماز فریضہ کی اور مٹی لیکر منہہ پر ملنا اور دونو ہاتہون پر دونو کہنیون تک ملنا اور ترتیب فصل اور تیمم کی سنتین تین ہین بسم اللہ پڑہنی اور داہنی کو بائین پر مقدم رکہنا اور موالات فصل اور جنبی تیمم ٹوٹ جاتا ہی تین چیزین ہین تمام جو کہ وضو کو توڑتے ہین اور پانیکا دیکہہ لینا باہر نماز سی اور مرتد ہوجانا اور جسکی زخم پر پٹی بندہی ہو تو وہ پٹی پر مسح کری اور تیمم کرکی نماز پڑہ لی اور دوبارہ اعادہ کرنا اوسپر لازم نہین ہی اگر پٹی وضو پر باندہی ہو اور ہر فریضہ کیواسطی جدا تیمم چاہیی اور ایک تیمم سے نفلین جتنی چاہی پڑہ لی فصل دونو راہی پیشاب وغیرہ جو نکلتا ہی سوای منی کی سب ناپاک ہی اور دہونا تمام پیشاب اور گوبر وغیرہ کا واجب ہی سوای پیشاب ایسی لڑکی کی جو اناج نہ کہاتا ہو سو یہہ صرف پانی چہڑکنی سی پاک ہوجاتا ہی اور نجاست کوئی بہی معاف نہین ہی مگر تہوڑی سی پیپ اور خون اور جس حیوان مین بہتا لہو نہین ہوتا اگر وہ پانی کی برتن مین گرکر مرجاوی تو ناپاک نہین کرتا اور حیوانات تمام پاک ہین سوا سے کتے اور خنزیر اور جو ان دونو سے یا ایک سی پیدا ہووے اور مرا ہوا

غیر ماکول سب نجس ہین سوای مچھلی اور ٹڈی اور بنی آدم کی اور برتن مین اگر کتا یا سوٗر
منھہ ڈالکر پانی پی لی تو سات بار دہونا چاہیی پہلی مٹی سی مانجی اور باقی اور نجاسات کو
ایکبار دہونا کافی ہی اور دو اور تین بار دہونا اولی ہی اور اگر شراب خود بخود سرکہ بن جاوی
تو پاک ہو جاتی ہی اور اگر کچھہ ڈالکر سرکہ بنالین تو پاک نہین ہوتی فصل اور عورت کی
شرمگاہ سی تین قسم کا لہو نکلتا ہی حیض کا اور نفاس کا اور استحاضہ کا سو حیض تو وہ خون ہوتا
جو جوان عورت کی شرمگاہ سی صحت مین بدون سبب جننی کی نکلی اور اوسکا رنگ سیاہ
ہوتا ہی اور گرم اور جلتا ہوا اور نفاس وہ خون ہی جو جننی کی بعد نکلتا ہی اور استحاضہ وہ خون
ہی جو حیض اور نفاس کی وقت مین نہو اور حیض کی کمتر مدت ایکدن رات ہی اور اکثر
عورتونکو حیض مین چھہ دن یا سات دن کی عادت ہوتی ہین اور اکثر مدت پندرہ دن
رات ہوتی ہین اور نفاس کی کمتر مدت ایک لحظہ ہی اور اکثر مدت ساٹھہ دن ہین اور
اکثر اوقات چالیس دنکی مدت ہوتی ہی اور طہر کی کمتر مدت دو حیضونکی بیچمین پندرہ
دن ہوتی ہی اور اکثر کی کچھہ حد مقرر نہین ہی اور عورت کی کمتر عمر جسمین حیض کا آنا
ممکن ہو نو برس ہین اور اکثر کی کچھہ حد مقرر نہین ہی اور حمل کی کمتر مدت چھہ مہینی
ہین اور اکثر مدت چار برس اور اکثر اوقات نو مہینی کا ہوتا ہی اور حیض اور نفاس

سی آٹھ چیزین حرام ہوجاتی ہین نماز اور روزہ اور قرآن کا پڑہنا اور چہونا اور اوٹہانا اور مسجد مین داخل ہونا اور کعبہ کا طواف اور جماع اور شوہر کا مزہ اوٹہانا حائضہ کی ناف سے لیکر گہٹنی تک اور جنب پر پانچ چیزین حرام ہوتی ہین نماز اور قرآن کا پڑہنا اور چہونا اور اوٹہانا اور مسجد مین درنگ کرنی اور طواف اور محدث پر تین چیزین حرام ہوتی ہین نماز اور طواف اور قرآن کا چہونا اور اوٹہانا

کتاب الصلوة

فرض نمازین پانچ ہین ظہر اوسکا اول وقت آفتاب کی ڈہلتی ہی ہی اور آخر وقت جب سایہ ہر چیز کا اوسکی برابر ہوجاوے سوا سایہ زوال کا جسکو فی الزوال کہتی ہین چہوڑکر اور عصر اور اسکا اول وقت جب سایہ برابر ہوکر کچہہ زیادہ ہوجاوے اور آخر وقت مذہب مختار مین جب سایہ دوچند ہوجاوے اور جواز کی لئی سورج کی چہپنی تک اور مغرب اور اسکا ایک ہی وقت ہی یعنی سورج چہپنی سی اتنی دیر تک کہ اذان پڑہی اور وضو کری اور کپڑا پہنی اور تکبیر پڑہی اور نماز کی پانچ رکعت درمیانہ پڑہ سکے اور عشا اور اسکا اول وقت جب سرخ شفق ڈوب جاوی اور آخر وقت مذہب مختار مین تہائی رات تک اور جواز کی لئی طلوع صبح صادق تک اور صبح اور اسکا اول وقت صبح صادق کی کہلتی ہی ہی اور آخر وقت مذہب مختار مین سفیدی پہیلنی تک

اور جواز کی لیئے آفتاب کی طلوع تک **فصل** نماز کی واجب ہونیکی واسطے تین شرطین

ہین اسلام اور بالغ ہونا اور عقل اور مسنون نمازین جو جماعت کی ساتھہ ادا کیجاتی

ہین پانچ ہین دو تو عید کی دوگانہ اور دو دونو گہن کی نفلین اور استسقا یعنی مینہہ کے

واسطے دعا کی نفلین اور سنتین جو فرضون کی ساتھہ ہین سترہ رکعتین ہین دو رکعت

فرض فجر سی پہلی اور چار رکعت فرض ظہر سی پہلی اور دو رکعت اوسکی بعد اور چار رکعت

فرض عصر سی پہلی اور دو رکعت فرض مغرب کی بعد اور تین رکعت عشا کی بعد

سی ایک رکعت وتر کی ہوتی ہی اور موکد نفلین تین ہین صلواۃ اللیل یعنی تہجد

تابع نہین ہین جو فرضون کے

اور نماز چاشت اور صلواۃ التراویح **فصل** اور نماز کی شرطین شروع کرنی

سی پہلی یعنی باہر نماز سی پانچ ہین بدن کا پاک ہونا حدث اور نجاست سی

کپڑا ہونا اور استقبال قبلہ کا ترک کرنا دو حالت مین جایز ہی شدت خوف مین

اور سفر کی نفلون مین جب مرکب پر پڑہی **فصل** اور نماز کی رکن اٹھارہ ہین نیت

اور کہڑا ہونا اگر قدرت ہو اور تکبیر تحریمہ اور تحریمہ کی بعد یہہ دعا پڑہی الله اکبر کبیرا والحمد

نہین تو بیٹھہ کر بہی کہی الله اکبر اور الرحمن اکبر صحیح نہین ہے اور اکبر سے بہی صحیح نہین ۱۲

لله کثیرا و سبحان الله بکرة و اصیلا الحمد لله حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه اور سورہ فاتحہ

الله کی ہی بہت اور تسبیح کرتا ہون الله کی صبح اور شام اور ستایش الله کی بڑی ستایش پاکیزہ بابرکت

پڑہنا کہ بسم الله الرحمن الرحیم بہی اوسکی ایک آیت ہی اور رکوع اور اطمینان سی کرنا

یہہ بیس رکعت مین دس سلام سی رمضان کے ہر ہر رات مین اور انکا جملہ پانچ ترویحہ اور مصلے کو چاہیئے ہر دو رکعت مین سنت تراویح کی نیت کری یا قیام

رمضان کی اور اگر کوئی چار رکعت ایک سلام سی ادا کری تو صحیح نہین اور اسکا وقت نماز عشا اور طلوع فجر کی بیچ مین ہی ۱۲ منہ اور اگر

اور سر کے اوٹھنا اطمینان سی اور سجدہ کرنا اطمینان سی اور دونوں سجدون کی بیچ مین اطمینان سی بیٹھنا اور اخیر کا قاعدہ اور اوسمین التحیات پڑھنی اور اوسمین نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنی اور پہلا یعنی داہنی طرف کا سلام اور نیت نماز سی باہر آنی کی ضعیف ہی کیونکہ بعضی واجب نہین کہتی اور بہ ترتیب ادا کرنا **فصل** اور سنتین فرض نماز کی شروع کرنی سی پہلی دو ہین اذان اور تکبیر اور نماز شروع کرنیکی بعد سی دو ہین پہلی التحیات اور صبح کی نماز مین اور وتر دن مین رمضان کی پہلی اوپر آدھا مین دعا قنوت اور فجر کی نماز مین دوسری رکعت کی رکوع کی بعد ہاتھ اوٹھا کر یہہ دعا بھی پڑھتی ہین اللھم اھدنی فیمن ھدیت وعافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت وبارک لی فیما اعطیت وقنی شر ما قضیت فانک تقضی ولا یقضی علیک انہ لا یذل من والیت ولا یعز من عادیت تبارکت ربنا وتعالیت ولک الحمد علی ما قضیت استغفرک واتوب الیک وصلی اللہ علی النبی محمد والہ وصحبہ وسلم رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین + اور جس سی صورت نماز کی منتظم ہوتی ہی پندرہ چیزین ہین تکبیر تحریمہ کی وقت دونوں ہاتھ اوٹھانا اور رکوع مین جھکتی ہوی اور رکوع سی اوٹھتی ہوی ہاتھ اور داہنی ہاتھ کو بائین کی اوپر رکھنا اور توجہ اور اعوذ باللہ من الشیطان

۱۲

الرحیم پڑہنا اور جہری نماز مین پکار کر پڑہنا اور سری نماز مین آہستہ سی پڑہنا اور
فاتحہ کی ختم پر آمین کہنا اور کسی اور سورۃ کا ملانا بعد سورۃ فاتحہ کی اور تکبیر یعنی اللہ
اکبر کہنا جہکتی اور اوٹہتی ہوی اور رکوع سی کہڑا ہوتی ہوی سمع اللہ لمن حمدہ
ربنا لک الحمد کہنا اور سبحان ربی العظیم رکوع مین اور سبحان ربی
الاعلی سجدہ مین ادنی مرتبہ مین تین بار پڑہنا اور جلوس مین دونو ہاتہہ دونو
ران پر رکہنا بائین ہاتہہ کو تو بہلا رکہی اور داہنی ہاتہہ کی انگلیان سوای انگشت
شہادت کی بند کرلی کیونکہ اس انگلی سی اشہد ان لا الہ الا اللہ پر اشارہ کری اور
۱۳ پانو کا بچہا دینا تمام جلسون مین اور اخیر کی جلسہ مین چوتڑون پر بیٹہنا اور دوسری
طرف کا سلام فصل اور عورت پانچ چیزون مین مرد سی برخلاف ہی سو مرد تو
اپنی دونو کہنیان پہلو سی الگ رکہی اور سجدہ کی اندر اپنا پیٹ رانو سی جدا رکہی اور
جہر کی جگہہ جہر کری اور اگر مرد کو نماز مین کچہہ شبہہ پیش آوی تو سبحان اللہ کہدی اور مرد کا
بدن چہپانی کی لایق ناف سی لیکر گہٹنو تک ہی اور عورت تمام اعضا کو سمیٹین چہپان
رکہی اور مردونکی سامہنی آواز بلند نکری اور اگر عورت کو نماز مین کچہہ شبہہ پیش آوی تو تالی
بجادی اور آزاد عورت کا تمام جسم سوای چہرہ اور دونو ہتیلیون کی لایق چہپانی کی ہی

اور بدن چھپانی ہیں لونڈی کا حال مرد کا سا ہی **فصل** دس چیزیں ہیں جو نماز کو
توڑ دیتی ہیں قصداً بول پڑنا اور عمل کثیر اور وضو توڑ دینا اور نجاست کا پیدا ہونا
اور بدن میں سی عضو عورت کا کھل جانا اور نیت کا بدل جانا اور قبلہ کو پشت
کر دینا اور کھانا اور پینا اور قہقہہ اور مرتد ہو جانا **فصل** فرض نماز کی سترہ رکعتیں ہیں
اور انمیں چونتیس سجدہ ہیں اور چودہ انمیں تکبیر ہیں اور ایکسو ترانوین تسبیح ہیں
اور نو دفعہ التحیات ہی اور دس سلام ہیں اور تمام ارکان ایکسو چھبیس ہیں صبح
میں تیس رکن ہیں اور مغرب میں بیالیس اور چار رکعت کی نماز میں چون ہیں
اور جو شخص فرض نماز کو کھڑا ہو کر نہ ادا کر سکی تو بیٹھ کر ادا کری اور جو شخص بیٹھ کر نہ
سکی تو کروٹ پر لیٹ کر ادا کری اور جو کروٹ پر نہ لیٹ سکی تو چت لیٹ کر ادا کری
اور جس شخص سی کچھ بھی نہ ہو سکی تو آنکھ سی اشارہ کری اور دل سی نیت کری **فصل**
اور نماز میں سی جو ترک ہو جاتا ہی تین قسم کی عمل ہیں فرض اور سنت اور جنس سجدہ
سہو فرض کا عوض نہیں ہو سکتا بلکہ اگر ترک ہو یاد آجاوی تو اوسکو ادا کر کی نماز
پوری کرلی اور آخر میں تاخیر کی جرم میں سجدہ سہو کا کرلی اور عمل مسنون کا اگر بھول جاوے
تو بعد شروع کرلینی دوسرے عمل فرض کی پھر اوسکا اعادہ نہیں ہی لیکن اوسکی عوض

سجدہ سہو کا کرلی اور بہت مین سی اگر کچھہ بہجاوی تو اوسکا نہ اعادہ ہی اور نہ بدلہ ہین
سجدہ سہو کا ہی اور اگر رکعات کی گنتی مین یہہ شک ہوجاوی کہ کی پڑہین تو جتنی پہ
یقین ہو اوسپر باقی کو پورا کرلی اور ظاہر یقین کمتر عدد کا ہوتا ہی یعنی یہہ شک ہوجاوی
کہ تین پڑہین یا دو تو دو بہہ صورت پڑہیا ہین اور سجدہ سہو کا کرلے اور سہو کی سجدے
تمام سنت ہوتی ہین اور اوسکا محل اداسلام سی پہلی ہی **فصل** پانچ وقت ہین جنمین
نماز پڑہنی بچاہی مکروہ نماز جسکا سبب ہو بعد نماز فجر کی جبتک آفتاب نکل نہ آوی اور
آفتاب نکلنی کی بعد جبتک بقدر ایک نیزہ کی بلند نہو اور جب آفتاب سر پر آجاوی تو جبتک
ڈہل نجاوی اور عصر کی نماز کی بعد سی جبتک آفتاب ڈوبنی لگی اور جب ڈوبنی لگی تو جبتک
خوب ڈوب نجاوی **فصل** نماز کی لئی جماعت مسنون موکدہ ہی اور قول غالب یہہ ہے کہ
فرض کفایہ ہی اور مقتدی کو لازم ہی کہ اقتدا کی ہی نیت کری امام پر یہہ لازم نہین
اور جایز ہی کہ آزاد آدمی غلام کا مقتدی ہوجاوی اور بالغ آدمی لڑکی قریب البلوغ کا
مقتدی ہوجاوی اور مرد عورت کا اور قاری امی کا اقتدا نکری اور جسجگہہ مسجد کی اندر
امام کی نماز مین شریک ہو کر ادا کری تو امام کی نماز معلوم ہو تو جایز ہی جبتک کہ امام سی
آگی نہ بڑہ جاوی اور اگر مقتدی مسجد سی باہر اور امام مسجد مین اور امام سی نزدیک نماز پڑہی

اسطور پر کہ کوئی شی بیچ مین حائل نہو اور امام کی نماز سی واقف ہی ہو تو جایز ہی

فصل اور مسافر کو چوررکعتی نماز کو قصر کرنا یعنی دو رکعت پڑہنی چار شرطون سی جایز ہی سفر معصیت کا نہو اور سفر کی مسافت کم سی کم سیدہی سولہ فرسخ بدون مراجعت کی اور نماز رباعی اداکرتا ہو یعنی وقت پر پڑہتا ہو کبہی کی قضا نہو اور تکبیر تحریمہ کی ساتہہ ہی قصر کی نیت کری اور مقیم کی پیچہی اقتدا نکری اور مسافر کو جایز ہی کہ نماز ظہر اور عصر کو دونوں مین سی جسوقت مین چاہی اکہٹی اداکری اور مغرب اور عشا کو دونوں مین سی جسوقت مین چاہی اکہٹی اداکری اور مقیم کو مینہہ بوندی مین جایز ہی کہ دونو نماز کو پہلی نماز کی وقت مین اکہٹی اداکری

فصل اور جمعہ واجب ہونیکی سات شرطین ہین اسلام اور بلوغ اور عقل یعنی مجنون پر واجب نہین اور آزاد یعنی غلام پر واجب نہین اور مرد ہونا یعنی عورت پر واجب نہین اور صحت یعنی بیمار پر واجب نہین اور مقیم ہونا یعنی مسافر پر واجب نہین اور اداکی لئی تین شرطین ہین بلد ہو مصر ہو یا قریہ اور اجتماع لیسی چالیس آدمیون کا جن پر جمعہ واجب ہوتا ہی اور وقت کا باقی ہونا یعنی جمعہ کی قضا نہین پہر اگر وقت گذر جاوی یا کوئی شرط فوت ہو جاوی تو ظہر ادا کیجاویگی اور جمعہ مین تین فرض ہین دو خطبہ کہ کہڑی ہو کر پڑہی

۱۷

اور دونوں کی بیچ مین کچھ بیٹھہ جاوی اور دو رکعت نماز جماعت سی ادا کری اور سنت
نماز جمعہ کی چار چیز منتظم ہوتی ہی نہانا اور بدن کا صاف کرنا اور ناخن تراشنی اور
خوشبو لگانی اور سفید کپڑی پہننی اور خطبہ پڑھتی ہوی چپکی رہنا مستحب ہی اور جو شخص مسجد
مین ایسی وقت آوی کہ امام خطبہ پڑھتا ہو تو دو رکعت ہلکی ہلکی پڑھلی پھر بیٹھہ رہی فصل
اور دونو عید کی نماز سنت موکدہ ہی یہ نماز دو رکعتین ہوتی ہین پہلی رکعت مین
سوای تکبیر تحریمہ کی سات تکبیرین ہین اور دوسری رکعت مین سوای تکبیر قیام کے
پانچ تکبیرین ہین اور بعد دونو رکعت کی دو خطبہ پڑھی پہلی خطبہ مین نو تکبیرین ہین
اور دوسری خطبہ مین سات تکبیرین ہین اور عید الفطر کی رات کو مغرب کی وقت سی
یعنی ابتدا رات متصلا
جبتک کہ امام تکبیر تحریمہ نماز عید کی کہی تکبیر پڑھا کری اور عید الضحی کی دنون مین ہر ایک
بعد فرض نماز کی روز عرفہ کی صبح سی لیکر آخر ایام تشریق کی عصر تک ایکبار تکبیر پڑھا
کری فصل اور نماز استسقا کی مسنون ہی سو امام تمام لوگون سی توبہ کراوی اور
صدقہ وخیرات دلاوی اور خلاف شرع کاروبار سی بچاوی اور دشمنون مین ملاپ کراوی
اور تین دنکی روزہ رکھواوی پھر چوتھی دن اونکو بھی پرانی لباس مین عجز اور نیاز
کی ساتھہ عیدگاہ مین لیجاکر اونکی ساتھہ دو رکعت عیدین کی نماز کیطرح پڑھی پھر

خطبہ پڑھے خطبہ میں اپنی چادر اسطور الٹے کہ اوپر کی جانب کو نیچی کیطرف اور نیچی

اور دعا اور استغفار میں کوتاہی نکرے ویدعو بدعاء رسول صلعم فیقول

اور دعا مانگے یہ دعا رسول صلعم کے

اللهم اجعلها سقيا رحمة ولا تجعلها سقيا عذاب ولا محق ولا بلاء ولا هدم ولا غرق

اللهم على الظراب ومنابت الشجر وبطون الاودية اللهم حوالينا ولا علينا اللهم اسقنا

غيثا مغيثا هنيئا مريئا مريعا سحا عاما غدقا طبقا مجللا دائما الى يوم الدين اللهم اسقنا

الغيث والرحمة ولا تجعلنا من القانطين اللهم ان بالبلاد والعباد من الجهد والجوع

والضنك ما لا يشكوا الا اليك اللهم انبت لنا الزرع وادر لنا الضرع وانزل

علينا من بركات السماء وانبت لنا من بركات الارض واكشف عنا من البلاء

ما لا يكشف غيرك اللهم انا نستغفرك انك كنت غفارا فارسل

السماء علينا مدرارا ويغتسل في الوادي اذا سال ويسبح الرعد والبرق

فصل گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہی اگر اتفاقا فوت ہو جاوے تو قضا نہیں ہے

سورج گہن اور چاند گہن کی دو رکعتیں ہوتی ہیں ہر ایک رکعت میں دو دو قیام ہیں اور

دونو قیام میں قرارت بہت طویل ہی اور دو دو رکوع ہیں اور انمیں تسبیح بہت دراز

اور سجدہ دو ہیں قول ضعیف پر ہر دو نو رکعت کی بعد دو خطبہ ہیں سورج گہن میں قرارت

پوشیدہ ہی اور چاند گہن مین پکار کر فصل خوف کی نماز تین طرح پر ہوتی ہی ایک یہہ کہ دشمن قبلہ کی
سمت سے اور طرف ہاتین ہو سو صورت مین امام لشکر کی دو ٹکڑی کری ایک ٹکڑا دشمن کے مقابلہ پر رہی اور
ایک ٹکڑا امام کی پیچھی آ کہڑا ہو اور امام انکی ساتہہ پوری ایک رکعت ادا کری پہر یہہ ٹکڑا اپنی
ایک رکعت یعنی دوسری پوری کر کر دشمن کی مقابلہ پر چلا جاوی اور وہ دوسرا ٹکڑا یہان آوی اور
امام انکی ساتہہ دوسری رکعت پوری کر دی اور سلام پہیر دی دوسری طرح یہہ ہی کہ دشمن قبلہ کی سمت پر ہو
اس صورت مین امام لشکر کی دو صفین باندہ کر آگی پیچھی کہڑا کر کر تکبیر تحریمہ سب کی نیت سی کہی پہر
سجدہ مین جاوی تو ایک صف امام کی ساتہہ سجدہ مین جاوی اور دوسری صف نگہبانی کی لئی
کہڑی رہی جب امام سجدہ سی اوٹہی تب یہہ سجدہ مین جاوین اور ساتہہ ہو جاوین تیسری طرح
یہہ ہی کہ خوف کی شدت ہو اور ہتیار چل رہا ہو تو اب ہر ایک جسطرح بن آوی نماز پڑہ لیوی چاہی
پیادہ چاہی سوار قبلہ کی طرف منہ ہو سکی یا نہین فصل اور مردون پر حریر کا کپڑا اور
سونی کی انگوٹہی حرام ہی اور عورتونکو حریر یعنی صرف ریشمی کپڑا حلال ہی اور سونا پہننا مین مت
تہوڑا اور بہت سب برابر ہی اور اگر کوئی کپڑا روئی یا کتان اور ریشم کا ملا جلا بنا ہوا ہو تو اوس کا
پہننا جائز ہی بشرطیکہ ریشم وزن مین بڑہتی نہو اور برابر ہو تو کچہہ مضائقہ نہین فصل اور
مردہ کی چار حق لازم ہو جاتی ہین مردہ کا نہلانا اور کفن دینا جنازہ کی نماز اور دفن کر دینا

اور دو مردہ ایسی ہوتی ہین کہ نہ تو نہلائی جاوین اور نہ انپر جنازہ کی نماز ہی پڑھی جاتی ہے
شہید جو میدان جنگ مین کفار کی ہاتھ سی مارا جاوی اور دوسرا حمل گرا ہوا کہ جسمین آواز
نکری اور مردہ کو غسل طاق دیوین یعنی تین بار یا پانچ بار اول غسل مین بیری کی پتی جوش
اور آخر کی غسل مین کچھ کافور ملا ہوا ہو اور مرد کا کفن تین کپڑہ سفید ہین نہ اونمین کرتہ ہو
اور نہ پگڑی ایک کفنی اور دو چادرین سر سی پاؤن تک اور عورت کے لئی پانچ کپڑے ہین
اوڑہنی اور سینہ بند اور تہ بند اور دو چادرین سب سپید ہون اور نماز مین مردہ پر چار تکبیر
ہین پہلی تکبیر کے بعد فاتحہ پڑہین اور دوسری تکبیر کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
پڑہین اور تیسری تکبیر کی بعد میت کی لئی دعا مانگی اَللّٰھُمَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ
عَبْدِکَ خَرَجَ مِنْ رَوْحِ الدُّنْیَا وَسَعَتِھَا وَمَحْبُوْبِہٖ وَاَحِبَّائِہٖ فِیْھَا
اِلٰی ظُلْمَۃِ الْقَبْرِ وَمَا ھُوَ لَاقِیْہِ کَانَ یَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ
اِنَّہٗ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ وَاَصْبَحَ فَقِیْرًا اِلٰی رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ
غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ وَقَدْ جِئْنَاکَ رَاغِبِیْنَ اِلَیْکَ شُفَعَاءَ لَہٗ
اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ

عن سیئاته ولقّه برحمتک ورضاک وقه فتنة القبر وعذابه وجافِ

تو اوسکو معاف کر اور اسکو اپنے رحمت سے اور خوشنودی سے ... اور اوسکو عذاب قبر

الارض عن جنبیه وافسح له فی قبره ولقّه برحمتک الامن من عذابک حتی

اور اوسکے فتنہ سے بچا اور اوسکے دونو طرفسے زمین کو فراخ کر دے اور اوسکی قبر کشادہ کر دے اور اپنی رحمت سے اوسکو عذاب سے بچا

تبعثه امنا برحمتک یا ارحم الراحمین اللهم اغفر لحینا ومیتنا الخ ویقول فی

یہانتک اوسکو امن و امان سے پیدا کیجیو اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین

الرابعة اللهم لا تحرمنا اجره ولا تفتنا بعده واغفر لنا وله

مسئلہ

اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیریں پھر نعش کو اندر قبلہ کیطرف منہہ پھیر کر دفن کر دیں اور پہر طرف سے مٹی ڈالنی شروع کریں اور جو شخص مردہ کو لحد میں اوتارے وہ یہہ پڑھے بسم الله وعلی ملة رسول الله صلعم یعنی الله کے نام پر اور رسول کے دین پر اور مردہ کو قبر کے اندر لٹادیں بقدر قد آدم کھود کر اور فراخ کر کر اور قبر کو نہ چنواویں اور نہ گچکاری کریں اور نہ شتر پشت بناویں اور میت پر رونے کا کچھہ ڈر نہیں پر نوحہ نکریں اور نکپڑے پہاڑیں اور نہ مونہہ پیٹیں اور مردہ کے اہل کی تعزیت دفن کے دن سے تین دن تک کرنی چاہئے اور بدون ضرورت کے ایک گور میں دو مردہ دفن نکریں

کتاب الزکوة

زکوة پانچ چیزوں میں واجب ہوتی ہے

یعنی ... نہ ہو اور مردہ بہت ہوں ۱۲ — مسنون اتنا ہے ۱۲

میں یعنی چارپایہ اور نقد میں اور کھیتی میں اور پھلوں میں اور سوداگری کی اسباب میں پھر میں سے تین قسم میں زکوة واجب ہوتی ہے ایک تو اونٹ اور گائے اور بکری اور انمیں زکوة واجب ہونیکی چھہ شرطیں ہیں اسلام اور آزادگی اور مالک تمام یعنی قبضہ کے ساتھہ اور نصاب

اور سال بھر گذر جاوا اور جنگل میں چرتا اور نقد سود و قسم میں سونا اور چاندی کی انمیں [illegible]

واجب ہونیکی پانچ شرطیں ہیں اسلام اور آزادگی اور ملک تام اور نصاب اور برس کا گذر جانا

اور کھیتی میں زکوۃ واجب ہونیکی تین شرطیں ہیں اول آدمیوں کی نبو کا شدہ ہو یعنی خود رو نہو

دویم تورت جمع کیا ہوا ہو سویم بقدر نصاب ہو اسکا نصاب صاف کیہی ہوئی پانچ وسق ہے

ہیں اور دہلو تمیں سے دو قسم پر زکوۃ واجب ہوتی ہے ایک تو چھوارا دوسرے انگور انمیں [illegible]

دہن زکوۃ کی چار شرطیں ہیں اسلام اور آزادگی اور ملک تام اور نصاب اور تجارت کی اسباب

زکوۃ واجب ہونیکی وہ شرطیں ہیں جو نقود میں مذکور ہوئیں [illegible] اور مویشی کا حساب کم سے کم پانچ

ہیں انمیں زکوۃ کی ایک بکری ہوتی ہے اور دس میں دو بکری اور پندرہ میں تین بکریاں اور

بیس میں چار بکریاں اور پچیس میں ایک بنت مخاض یعنی اونٹ کی بچہ ایک برس

گذر کر دوسرا شروع ہوا ہو اور چھتیس میں ایک بنت لبون جسپر دو برس گذر کر تیسرا شروع

ہوا ہو اور چھیالیس میں ایک حقہ ہے یعنی جسپر تین برس گذر کر چوتھا شروع ہوا ہو اور اکسٹھ

میں ایک جذعہ ہے جسپر چار برس گذر کر پانچواں شروع ہوا ہو اور چھہتر میں دو بنت لبون ہیں

اور اکیانویں میں دو حقہ ہیں اور ایکسو اکیس میں تین بنت لبون ہیں پھر ہر چالیس میں

ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ ہے فصل گائیوں کا نصاب کم سے کم تیس ہیں

۲۲

ایک تبیع یعنی پہرا برس کا اور چالیس مین ایک مسنہ یعنی جسپر دو برس گذر چکی ہون اور ساٹہ
مین دو تبیع اور اسپر قیاس کرلی اور بہینسین گایون مین فرع اصل ہین فصل اور
بکریون کا نصاب کم سی کم چالیس ہین اس مین ایک شات جذعہ یعنی بہیڑ کا جسپر پورا برس گذر گیا ہو
یا ثنیہ بکری کا جسپر دو برس پورے گذر گئی ہون اور ایکسو اکیس مین دو شات اور دوسو ایک مین
تین شات اور چارسو مین چار شات پہر ہر سیکڑی مین ایک ایک شات ہی فصل اور دو سا جہی
ایک زکوۃ سات شرطسی دی سکتی ہین بندہنی کی جگہہ ایک ہو اور چراگاہ ایک ہو اور نر ایک ہو
اور پانی پینی کی جگہہ ایک ہو دودہ دوہنی والا ایک ہو اور چرانی والا ایک ہو اور دوہنی کی
جگہہ ایک ہو فصل اور سونیکا نصاب کم سی کم بیس مثقال ہی اور اسمین چالیسوان حصہ یعنی آدہا
مثقال ہی اور جسقدر سونا بڑہ جاوی اسی حساب ہی اور چاندی کا نصاب دوسو درہم ہین اور
اسمین چالیسوان حصہ پانچ درہم زکوۃ کی ہوتی ہین اور جسقدر زیادہ ہو جاوی اسیطرح حساب
اور مباح زیور مین زکوۃ واجب نہین ہی فصل اور نصاب غلہ اور پہل کا پانچ وسق ہین
اور اسکی مقدار عراق کی سولہ سو رطل ہوتی ہین اور جسقدر زیادہ ہووی اسمین یہہ ہی حساب ہی
اور اسمین اگر بارانی ہو یا نہری دسوان حصہ ہی اور اگر رہٹہ یا چرس سی پانی دیا ہو تو بیسوان حصہ
فصل اور تجارت کی اسباب پر جب برس گذر چکی تو آخر سال مین قیمت کرکر اسمین چالیسوان

حصہ زکوٰۃ کا نکال لین اور جسقدر سونا اور چاندی کان مین سی ہاتھ لگی اوسمین سی
چالیسوان حصہ نکال لین اور اگر گڑا ہوا مال دفینہ جاہلیۃ کی وقت کا پایا جاوی تو اوسمین سی
پانچوان حصہ مقرر ہی فصل اور صدقہ فطر کا تین شرطون سی واجب ہوتا ہی اسلام اور ماہ رمضان کے
آخر دن کا سورج چھپ جانا اور اوس دن رات مین اوس شخص کے اور اوسکی عیال کی کہانی سی بچ رہنا
اپنی ذات سی اور جس جس مسلمان کا کہ اسکی ذمہ کہانا پینا خرچ لازم ہو رہا ہی ادا کری ایک صاع
اوس شہر کی مروج کہانی مین سی اور مقدار صاع کی پانچ رطل عراقی اور ایک تہائی ہوتی ہی
فصل اور زکوٰۃ آٹھون قسم کو جنکا ذکر اللہ تعالی قرآن شریف کی اس آیت مین فرمایا ہی دینا
چاہی إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا
زکوٰۃ جو ہے سو حق مفلسوں کا ہے اور محتاجوں کا اور اسکا کام کرنیوالوں کا اور
وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ
اور گردن چھڑانے مین اور جو تاوان بھرین اور اللہ کے راہ مین اور
السَّبِيلِ اور ان اقسام مین سی جو میسر ہووی اوسکو دیدی اور ہر قسم مین سی تین آدمی کی
تین سی کمتر پر اکتفا نکری بلکہ ادنی درجہ تین تو ہون لیکن ایک بہی جایز ہی اور زکوٰۃ پانچ قسم
کی لوگونکو دینی جایز نہین ہی توانگر مالدار سی ہو یا پیشہ سی اور غلام اور ہاشم کی اولاد اور مطلب کی
اولاد اور کافر اور جن لوگونکا خرچ مزکی کی ذمہ پر ہی ایسو کو فقیر اور مسکین سمجھکر نہ دیوے
کتاب الصوم چار شرطین ہین جنسی روزہ واجب ہو جاتا ہی اسلام اور جوان ہو جانا

عقل اور طاقت روزہ کی اور روزہ مین پانچ بات فرض ہین رات سی نیت کرنی اور تمام روز
کہانی اور پینی اور جماع سی اور عمداً قی کرنی سی بند رہنا اور جنسی روزہ ٹوٹ جاتا ہی دس چیزین
ہین کوئی چیز کسی راہ سی جو اسکی ارادہ سی پیٹ مین یا دماغ مین چلی جاوی اور حقنہ کرنا کسی راہ سی
اور قی کرنی بارادہ اور جماع فرج مین بارادہ اور انزال منی عورت کی چہو جانی سی اور حیض
اور نفاس اور جنا اور دیوانگی اور مرتد ہوجانا اور روزہ مین آٹھ چیزین مستحب ہین جلد
افطار کرنا اور سحری تاخیر سی کہانی اور خیرات بہت بانٹنی اور قرآن کی تلاوت اور تمام
رمضان مین اعتکاف خصوصاً پچھلی دہی مین شب قدر کی تلاش کیواسطی اور جنابت کا غسل
صبح صادق سی پہلی کرلینا اور تمام شہوات سی اپنی جیکو روکنا اور بیہودہ بات نہ بکنی اور پانچ
دنکی روزہ حرام ہین دو عید یعنی عید الفطر اور عید الضحی کے اور ایام تشریق یعنی ذی الحجہ کے
گیارہوین بارہوین تیرہوین تاریخ کی اور شک کے دن کا روزہ اگر وہ دن اسکی عادت کے
موافق روزہ کا نہو تو حرام ہی اور جو شخص بارادہ عورت کی اندام نہانی مین جماع کری تو
اوسپر ایک روزہ قضا کا اور کفارہ آتا ہی ایک غلام مسلمان آزاد کری اگر یہ میسر نہو تو دو مہینی کے
روزہ پی در پی یعنی بیچمین کوئی روزہ نہ توڑی اگر یہ طاقت نہو تو ساٹھ مسکینونکو کہانا دیوی
ہر ایک مسکین کو ایسا ایک [illegible] دیوی اور جو شخص مرجاوی اور اوسکی سر روزہ رہ جاوین تو اوسکی حکم

ہر روزہ کی بدلے ایک مُد دیا جاوی اور بڈہا بہت ضعیف اگر روزہ نرکہہ سکی تو افطار کری اور ہر
روزہ کی بدلی ایک مُد دیا کری اور حاملہ عورت اور دودہ پلانیوالی عورت اگر انکو روزہ میں اپنی
جان کا خوف ہو تو روزہ نرکہیں اور انکی ذمہ قضا ہی اور اگر انکو اولاد پر کچہہ ڈر ہو تو اسصورت میں انپر
قضا اور کفارہ دونوں ہیں ہر روزہ کی بدلہ ایک مُد اور مُد ایکرطل عراق کا اور ایک تہائی رطل کا
اور بیمار اور مسافر دراز سفر کا روزہ نرکہیں اور قضا کریں **فصل** اعتکاف مساجد میں مستحب ہی
اور اسکی دو شرطیں ہیں نیت اور مسجد میں بیٹہنا اور نذر کی اعتکاف میں مسجد میں سی نکلجانا
منع ہی لیکن حیض کی عذر سی یا ایسی بیماری کی عذر سی کہ اس بیماری میں مسجد میں نہ ٹہرسکی
اور جماع کرنی سی اعتکاف باطل ہو جاتا ہی **کتاب الحج** سات چیزوں سی حج واجب ہو جاتا ہی اسلام اور
بلوغ اور عقل اور آزادگی اور کہانی اور سواری کا میسر آنا اور رستہ کا امن جسمیں جانا ممکن ہو
اور حج کی رکن پانچ ہیں احرام نیت کی ساتہہ اور عرفات میں ٹہیرنا اور کعبہ کا طواف اور صفا
اور مروہ کی بیچمیں دوڑنا اور سر منڈوانا اور عمرہ کی رکن چار ہیں احرام باندہنا اور کعبہ کا طواف
اور صفا اور مروہ کی بیچمیں دوڑنا اور سر منڈانا اور حج کی واجبات علاوہ ارکان کی تین ہیں
میقات پر سی احرام باندہنا اور تینوں جمرات پر کنکر مارنی اور سر منڈانا اور سنتیں حج کی سات
ہیں حج مفرد کرنا یعنی حج کو عمرہ سی پہلے ادا کرنا اور لبیک پکارنا اور طواف القدوم اور مزدلفہ

شسکو رہنا اور دو رکعت طواف کی پڑھنی اور منا میں راتکو رہنا اور طواف الوداع اور مرد
دن کو سر آدر رات کو تو وہ کا سکو بھی واجب کہتا ہی جب کہ سفر کا ارادہ کری ۱۲
احرام کی وقت سیئی کپڑی اوتار ڈالی اور تہہ بند سفید اور چادر سفید پہنلی فصل اور محرم پر
اور سوزہ اور نفل ہی
دس چیزیں حرام ہیں سیا ہوا کپڑا پہننا اور مرد کو سر ڈھکنا اور عورت کو منہ ڈھکنا اور بالو
تیل ملنا کنگھی کرنی اور بال منڈانی اور ناخن کترانی اور خوشبو لگانی اور شکار مارنا اور
نکاح پڑھانا اور جماع اور شہوت کی ساتھہ عورت سی مباشرت اور ان خطاؤں میں فدیہ
جیسے کس اور بوسہ
آتا ہی سوا اسی عقد نکاح کی کیونکہ عقد نکاح بستہ نہیں ہوتا اور احرام کو کوئی چیز فاسد نہیں
کرتی سوا اسی وطی کی جو فرج میں واقع ہو اور فساد سی احرام سی باہر نہیں ہو جاتا اور جس
شخص سی وقوف عرفات فوت ہو جاوی تو عمرہ پورا کرکر حلال ہو جاوی یعنی نیت احرام موقوف
کری اور اسکی ذمہ حج کی قضا ہی اور ہدی ہی اور جس سی کوئی رکن رہجاوی تو وہ احرام
موقوف نکری جبتک وہ رکن ادا نکرلی اور جس سی کوئی واجب ترک ہو جاوی تو اوسپر دم یعنی
دنبہ وغیرہ ذبح کرنا واجب ہی اور جس سی کوئی سنت رہ جاوی تو اوسپر کچھ نہیں آتا فصل وہ دم کہ
احرام میں واجب ہو جاتی ہیں پانچ ہیں ایک تو دم جو کسی نسک کی ترک سی واجب ہو جاوی وہ اسی
ترتیب سی ہی کہ اول بکری ہی پھر اگر بکری میسر نہ آوی تو دس روزہ رکھی اس طور کہ تین تو حج کی
وقت میں اور سات جب اپنی گھر پہنچ کر آوی اور دوسرا دم جو سر منڈانی اور تیل لگانی سی واجب

مرجاوی سو صورت مین اختیار ہی یا ایک دنبہ ذبح کردی یا تین روزی رکہدی یا تین صاع
غلہ چہ مساکین کو خیرات دیدی اور تیسرا دم جو سبب بستہ مین رہ کر جانیکی واجب ہو جاوی
سو صورت مین حلال ہو جاوے اور دنبہ ذبح کری اور بعد ذبح کی سر منڈا دی اور چوتہا دم جو شکار
مارنی سی واجب ہو جاوے سو صورت مین اختیار ہی اگر شکار ایسا ہی کہ اوسکی نظیر اور مثل ہی
تو اوسکی مثل مویشی مین نکالی یا اوسکی قیمت تخمین کرا کر اوس قیمت کا غلہ لیکر خیرات کردی یا ہر
صاع کا بدلا ایک ایک روزہ رکہدی اور اگر شکار کی مثل اور نظیر نہین ہی تو اوس شکار کی تخمین کرالی
اور اوس قیمت کا غلہ لیکر خیرات کردی یا ہر مد کی بدلا ایک ایک روزہ رکہدی پانچوان دم جو
درخت کاٹنی سی واجب ہو جاوے اوسمین ترتیب ہی کہ اول دنبہ پہر گائی پہر اگر دنبہ نہ میسر ہوں تو سات
دنبہ وغیرہ اگر یہہ بہی میسر نہووے تو درخت کی تخمین قیمت کرا کر اوسکا غلہ مول لیکر خیرات کردی
اگر یہہ بہی نہو سکی تو ہر مد کی بدلا ایک ایک روزہ رکہدی اور روزہ رکہدی اور غلہ خیرات کرنا بجز حرم کے
دوسری جگہ کا درست نہین ہی اور روزہ جہان چاہی رکہدی سب جگہ جایز ہین اور حرم مین شکار کرنا اور درخت
حرم کا توڑنا کسیکو جایز نہین ہی نہ حلال کو اور نہ محرم کو

کتاب بیوع وغیرہ معاملات

بیع تین قسم کی ہوتی ہی ایک بیع شی معین کی جو سامنی نظر کی ہو سو یہہ بیع جایز ہی دوسری بیع
اوس چیز کی جو بایع کی ذمہ پر بیان کی ہوئی اتنی اور سطرح کی یہہ بیع جایز ہوتی ہی تا کہ وہ شی

اوسطرح پر ہو جو بیان کردی ہتی تیسری بیع معین شی کی جو دیکہی ہوی نہو سو یہہ بیع جایز نہین
ہی اور بیع ہر ایک شی معین پاکیزہ کی جو بایع کی مملوک ہو جسکی استعمال سی نفع اوٹہاتی ہون جایز ہی
اور بیع ناپاک چیز کی اور جسکی استعمال سی نفع نہین ہی جایز نہین **فصل** اور سود حرام ہی سونی اور چاندی
اور مطعومات مین سو بیع سونی کی سونی سی اور چاندی کی چاندی سی کمتی بڑہتی اور اودہارون جایز نہین ہی
برابر برابر نقدون جایز ہی اور بیع سونی کی چاندی سی کمتی بڑہتی نقدون جایز ہی اودہارون جایز نہین
اوسیطورحال بیع مطعومات کا ہی اور مطعومات مین سی بیع ایک جنس کی اوسی جنس سی کمتی بڑہتی یا اودہارون
جایز نہین ہی برابر نقدون جایز ہی اور مطعومات مین سی بیع ایک جنس کی دوسری جنس سی یعنی گندم کی
نخود سی کمتی بڑہتی نقدون جایز ہی اودہارون جایز نہین بیع غرر کی یعنی جسمین کوئی شرط احد المتعاقدین
کی فایدہ کی ہو جایز نہین ہی اور دونو متعاقد یعنی بایع اور مشتری کو اختیار ہی جبتک مجلس سی جدا نہون
چاہین بیع کو پوری کردین چاہین مسترد کردین اور دونو کو یہہ بہی اختیار ہی کہ نہایت تین دن تک کا
اختیار بیع مسترد کرنیکا بعد پوری کرنی کی قایم رکہین اور اگر بعد بیع کی مبیع عیب دار نکل آوی تو مشتری کو
ہٹا دینی کا اختیار ہی اور بیع کسی پہل کی بدون کار آمد ہونیکی جایز نہین یا توڑ لینی کی شرط کرلی اور بیع
خریدی ہوئی شی کی بدون قبضہ کی جایز ہی اور بیع گوشت کی بعوض جانور کی جایز نہین اور بیع جنس کی
اوسی جنس سی ... کی جایز نہین **فصل** اور سلم یعنی بدہنی ترت کی اور وعدہ پر اگر پانچ شرطین پوری

ہو جاوین تو صحیح ہی اوس بیع کی وصاف خوب ضبط کر کر بیان کی جاوین اور وہ ایسی جنس ہو کہ اوس
جنس سے معین نہ ہو مجاوی اور نہ آگ کی وسیلہ سے بنی ہو اور وہ شی معین خاص نہو اور نہ معین چیز مین سے
اور وہ شی ایسی ہو جسکی بیع جائز ہو پھر اوس بیع مین یعنی بیع سلم یعنی بدھنی مین آٹھہ شرطونسی جائز ہوتی ہے
اول اوسکی جنس اور نوع بیان کر کر کوئی ایک صفت اون صفات مین سے معین کر دی جس سے اوسکی
غرض مختلف ہو جاتی ہی اور اوسکی مقدار ایسی بیان کری کہ کچھہ جہالت باقی نرہی اور اگر بدھنی میعاد کی
ہو تو وقت ادا کا بیان کر دی اور وہ ایسی چیز ہو کہ اکثر اوقات ادا کی وقت تک موجود رہتی ہو اور جائے
قبضہ یعنی ادا کی مکان کو بیان کر دی اور ثمن کا معلوم ہونا چاہیے اور تفرق سے پہلی اتفاق قبض
ہو جاوی اور عقد پورا اور تمام ہو اوسمین خیار شرط نہوا ہو **فصل** جس چیز کی بیع جائز ہی تو رہن
بابت اوسکا رہن بھی جائز ہی جب اوسکا ثبوت ذمہ پر قایم ہو جاوی اور راہن کو اختیار ہی اگر مرتہن
نی رہن پر ابھی قبضہ نکیا ہو تو پھیر لیوی اور مرتہن پر بدون تعدی کی ضمان نہین آتا اور اگر
مرتہن کچھہ حق یعنی قرضہ وصول کر لی تو رہن اوسکی قبضہ مین سے نکل نہین سکتا جبتک اپنا حق یعنی
قرضہ پورا نلیلی **فصل** اور تصرف سے ممانعت چھہ شخصونکو ہی کسی ہی بچہ اور دیوانہ اور بیوقوف
مال بیہودہ خرچ کرنیوالا اور مفلس جسکی سر بہت قرضہ ہو رہی ہون اور بیمار جسکی مرنیکا اندیشہ ہو
تہائی مال سے زیادہ مین اور غلام جسکو تجارت مین مولی کی اجازت نہین ہی اور تصرف بیوقوف کا

اور موقوف کا صحیح نہین ہوتا لغو جاتا ہی اور مفلس کا تصرف صحیح ہی پر اوسکی ذمہ رہتا ہی اوسکی مال موجودہ مین جاری نہین ہوتا اور بیمار کا تصرف تہائی مال سی بڑہتی مین اوسکی بعد وارثونکی اجازت پر موقوف رہتا ہی اور غلام کا تصرف اوسکے ذمہ رہتا ہے آزاد ہوکر اوس تصرف کی بابت مواخذہ کیا جاوی گا **فصل** اور صلح اموال مین اور ایسی خصومت مین کہ انجام کو مال لازم آجاوی اقرار کی ساتھہ صحیح ہوتی ہی انکار کی صورت مین صحیح نہین ہی اور صلح دو قسم کے ہوتی ہی ابراء اور معاوضہ ابراء تو اپنی پوری حق سی تہوڑی پر اکتفا کرنا اسمین کسی شرط پر موقوف رکہنا جایز نہین ہی اور معاوضہ اپنی حق سی دوسری چیز پر راضی ہونا ایسی صلح پر بیع کا حکم جاری ہوتا ہی **فصل** اور آدمی کو جایز ہی کہ شارع عام مین برآمدہ نکال لی جسمین راہ گیر کو کچھہ حرج نہو اور کوچہ مشترک مین بدون اجازت شرکا کی جایز نہین ہی اور کوچہ مشترک مین دروازہ وری ٹالینا جایز ہی اور اندر کیطرف بڑہانا بدون اجازت کی جایز نہین ہی **فصل** حوالہ یعنی اپنجہہ منتقل کی جا شرطین ہین اپنجوانی والی کی رضامندی اور محتال کا یعنی جسکی واسطے اپنجوانی مان لینا اور حق کا ذمہ ثابت ہونا اور جو کہ محیل کی ذمہ پر ہی محال علیہ کی ذمہ پر یعنی جسکے سر اپنجوایا جاوی اوسی جنس پر اور نوع کا ہو فوراً یا بدیر اور بعد حوالہ کی محیل کا ذمہ پاک ہوجاتا ہی **فصل** اور ضمانت قرضون کے جو ذمہ پر ثابت ہوتی ہین درست ہے اگر اونکی تعداد معلوم ہو اور حق والیکو مطالبہ کا اختیار ہی

یا قرض ہی انکار کری تو محیل کیطرف رجوع نہین ہی اور محتال علیہ اگر حوالہ کیوقت مفلس ہو اور محتال کو معلوم تہا تو بہی محیل پر رجوع نہین ہے ۱۲

جس سی چاہی مال ضامن سی یا اصیل سی اور ضامن جب مال ادا کر چکی تو اصیل سی پھر لی اگر وہ مال
کہنی سی ضامن ہو کر ادا کیا ہی اور ضامنی مجہول شی کی اور جو چیز ذمہ پر واجب نہین ہی درست
نہین سوای اسکی کہ بیع مین کسیکا حق نکل آوی اور کفالہ بدنی یعنی حاضر ضامنی جایز ہی اگر کفیل
بہ پر آدمی کا حق ہووی **فصل** اور شرکت کی پانچ شرطین ہین دراہم اور دنانیر نقد ہون اور جنس
بیع مین دونو متفق ہون اور وہ دونون مال کو ملا دین اور دونو شریک ایکدوسری کو ہر طرح کی تصرف
کی اجازت دیوین اور بغیر کمی کی نفع کو مال کی موافق تقسیم کیا کرین اور دونو کو اختیار ہی جب کبھی چاہی
شرکت کو توڑ دی اور جب دونو مین سی ایک مرجاوی یا باولا ہو جاوی تو شرکت باطل ہو جاتی ہی **فصل**
اور جو معاملہ آدمی کو بذات خود کرنا جایز ہی اسمین دوسری کو وکیل کرنا بھی جایز ہی اور عقد وکالت
طرفین سی جایز ہوتا ہی اور وکیل اور موکل ہر ایک کو اختیار ہی جب چاہی عقد وکالت کو توڑ دی
اور اگر دونو مین سی کوئی مرجاوی تو وکالت خود بخود ٹوٹ جاتی ہی اور وکیل جو قبضہ کرتا ہی یا جو
صرف کرتا ہی دونو باب مین امین ہوتا ہی اور ضمان جب آتا ہی کہ دستور سی باہر افراط
کری اور وکیل کو خریدنا اور بیچنا تین شرط سی جایز ہوتا ہی قیمت نقد اور بازاری اور شہر کی
چلن سی اور اپنی ہاتھ مول لینا جایز نہین ہی اور اپنی موکل پر بدون اجازت کی ضرر کا اقرار کری
فصل انسان جس حق کا اقرار کرتا ہی وہ دو قسم کا ہوتا ہی حق اللہ اور حق العباد سو حق اللہ

اگر لکہکر پہر جاوے تو مضایقہ نہین اور حق العباد مین اقرار کرکر پہر جانا جایز نہین ہی اور اقرار مین شرط ہی

صحیح ہونا ہی بلوغ اور ہوش حواس اور اختیار اور اگر اقرار مال کا ہو تو چوتہی ایک اور شرط ہی معاملہ فہمی

اور اگر کوئی شخص مجہول کا اقرار کری تو اوسی سی تفصیل پوچہی جاویگی اور اقرار مین استثنا جایز ہی اگر

اقرار کی ساتہہ ملا کر کری اور اقرار حالت صحت اور مرض کا برابر ہی فصل جو چیز برتی جاوی اور وہ چیز

مقر بہ علے السویہ تقسیم ہوگا ۱۲

سلامت باقی رہی تو اوسکا عاریت دینا جایز ہی اگر منافع اوس شی کی صرف اوٹہاوین جیسی

گہوڑی پر سوار ہونا یا مکان مین سکونت اور عاریت بقید اور بے مدت کی قید دونو طرح جایز ہی جیسی فلانی چیز

دو دن کی لیے دو اور عاریت کا ضمان مانگنی والی پر ہوتا ہی اور ساری قیمت جسنی نا اوسکو خراب کردی فصل

جو شخص کسیکا مال چہین لیوے تو اوسی سی وہ واپس لیا جاویگا یعنی غصب کی مدت مین اگر اوس سی کچہہ پیدا ہوا ہو

اور عوض اوسکی نقصان کا اور اجرت اوسکی مثل کی بہی لیجاویگی اور اگر وہ مال گم ہوجاوے تو اوسکا مثل

لیا جاویگا اگر اوسکا مثل ہوتا ہو جیسی روپیہ پیسا یا انڈی یا اخروٹ اور اوسکی قیمت لیجاویگی اگر اوسکا

مثل نہو جیسی گہوڑا کپڑا وغیرہ غصب کی دن سی تلف کی دن تک جس دن کی قیمت زیادہ ہوگی وہ لیجاویگی

فصل شفعہ شرکت سی واجب ہوتا ہی ہمسایگی سی نہین ہوتا اور منقسم شی غیر منقول مین ہوتا ہی

جیسی زمین باغ مکان اور غیر منقسم مین نہین ہوتا جیسی حمام یا پن چکی اوسی ثمن پر جسپر بیع ہوئی

ہی اور شفعہ فورا بلا تامل ہوتا ہی پہر اگر قدرت ہوتی ہوئی شفعہ کی دعوی مین دیر کی تو حق شفعہ

ا ہی اگر دو نقد غالب ہون یا برابر ہون تو اوتنا کہتا ہی کہ قاضی وہ نہین سی کسی ایک کو معین کردی ۱۲ منہ اور اگر حمام اتنا بڑا ہو کہ اوسکے دو حمام بن

باطل ہو جاتا ہی اور اگر کسی نے مکان کا ایک حصہ مہر ٹہرا کر عورت سی نکاح کیا تو شفیع مہر مثل دیکر
وہ حصہ لے لیگا اور اگر شفیع کئی شخص ہوں تو بقدر اپنی اپنی ملک کی مستحق شفعہ کے ہونگے فصل
اور واسطے عقد مضاربت کی چار شرطیں ہیں خالص اسم یا دانیر نقد بیشگی ہوں اور رب المال یعنے
دراہم دینی والا تصرف عام کی اجازت دیوی یا ایسی چیزوں میں تصرف کی اجازت دی جو غالب قا
ہمیشہ رہتی ہو اور فائدہ میں سے مضارب کا حصہ معلوم مقرر کر دی مثلاً آدھا یا تہائی اور مدت کچھ مقرر نہ
کرے اور عامل یعنی مضارب پر بدون تعدی کی ضمان نہیں آتا اور اگر کچھ نفع ہو وی اور کچھ نقصان
تو نقصان کو فائدہ سی پورا کریں فصل اور مساقات یعنی باغ کا ٹھیکہ جائز ہی جیسی کہ باری اور انگور پر اور
اسکی دو شرطیں ہیں ایک یہ کہ اسکی کچھ مدت مثلاً دو سال یا تین سال مقرر کر دی اور محنت حصہ دار کی
حاصل ہی یعنی ٹھیکہ دار اور دوسری یہ کہ عامل کا اسکی پیداوار میں سی کچھ حصہ مقرر کر دی ٹھیکہ کا
کاروبار دو طرح کا ہوتا ہی ایک کا ایسا ہوتا ہی کہ پیداوار کی مفید ہی تو ذمہ عامل کے ہی اور ایک
کام ہوتا ہی کہ وہ زمین کی حفاظت مفید ہی وہ ذمہ مالک کا ہی فصل جو چیز باقی رہ جاوی اور پھر
ایسی ہی مثلاً باقی رہی تو وہ کرایہ دینی جائز ہی اگر اسکی منفعت معین کی جاوی اور باتوں میں
سی اسیطرح ہر ایک مدت دوسرے کام اور مطلق چھوڑ نہیں صرف کرکے اجرت ترت ادا کری ہاں اگر
پہلے ورنگ کی شرط کرلی تو مضائقہ نہیں اور متعاقدین میں سی کسی ایک کے مرنی سی عقد

٣۵

اور جس چیز کی بیع جائز نہیں جیسے مجہول شے اوسکا ہبہ بھی جائز نہیں ۱۲ اور ہبہ بدون ایجاب و قبول کے

باطل نہیں ہوتا اور اگر وہ شی ہی تلف ہوجاوی تو باطل ہوجاتا ہی اور کرایہ لینی والی پر بدون تعدی

کی کچھ ضمان نہیں آتا **فصل** اور انعام مقرر کرنا جایز ہی اسطور پر کہ اگر فلانی چیز گم گشتہ ڈھونڈ دی

تو اتنا دینگی جب ڈھونڈ کر لاویگا تو اوس انعام مقرری کا مستحق ہوجاویگا **فصل** اور اگر کسیکو کہیتی کرنیکی

لئی زمین حوالہ کی اور اوسکی لئی پیداوار میں سی حصہ معین مقرر کر دیا تو جایز نہیں ہی اور اگر زمین

کرایہ کو بدلے روپیہ اشرفی کی اوسکی حوالہ کی یا اوس شخص کے لئی غلہ مقدار معین اپنی ذمہ کرلیا تو جایز

ہی **فصل** اور احیاء موات یعنی افتادہ زمین کو قابل زراعت کرنا دو شرط پر جایز ہی زمین کا سنوارنیوالا

مسلمان ہو اور وہ زمین لاوارث ہو یعنی اوسپر کسی مسلمان کا قبضہ نہوا ہو اور طریق احیاء کا وہ ہے

جو عادت آباد کرنیکی ہی اور پانی دینا تین شرط پر واجب ہوجاتا ہی مالک کی حاجت سی بچتا ہو اور

غیر کو اپنی لئی یا مویشی کی واسطی پانیکی ضرورت ہو اور وہ پانی اسقدر ہو کہ دیگر کوئی چشمہ

بچتا ہی **فصل** وقف تین شرط پر جایز ہی یعنی وہ شی موقوف ایسی ہو کہ برتنے میں اوسکی اصل

ویسی باقی رہی اور اوسکی موجود رہی اور فایدہ تمام ہو اور وہ شی ممنوع نہیں اور وقف

واقف کی شرط پر جاری ہیگا تقدیم میں اور تاخیر میں اور برابری میں اور زیادتی میں **فصل** جس

چیز کی بیع جایز ہی اوسکا ہبہ یعنی بخشدینا جایز ہی اور بدون قبضہ موہوب کی ہبہ پورا نہیں ہوتا

اور قرض کا ہبہ مقروض کو تو گویا معاف کردینا ہوتا اور اور کو جایز نہیں ہی اور جب ہبہ موہوب لہ شی پر قبضہ کر

لیکن قبضہ کر لی تو پہر واہب کو اوسکا پہیر لینا روا نہین ہی ہان اگر باپ بیٹا ہی کو دیکر پہیر لی تو
جائز ہی اور کوئی شی عمری یا رقبی کہکر بخشدی یعنی تمام عمر پہر کو تو وہ شی دوام کو موہوب لہ کی ہو جاتی
اور اوسکی بعد وارثہ مالک ہونگی **فصل** اور اگر لاوارث زمین یا شارع عام مین کوئی چیز پڑی پاجاتی
تو اختیار ہی چاہی اوٹہا لی یا چہوڑ دی پڑی رہنی دی اور اوٹہا لینا بہتر ہی اگر اپنی جان پر اوسکی
خبرداری کا بہروسا رکہتا ہو پہر اگر اوٹہا لی تو اوسکا ذمہ ہی کہ جو چیز کی بوجہہ کری یا برتن اور تہیلا اور ڈوری
سر بند اور اوسکی جنس اور گنتی اور وزن اور اوسکی لائق مکان مین حفاظت کری پہر اگر
اوسکا مالک بتایا ہی تو برسدن تک مساجد کی دروازون پر جا جا کر اور جہان وہ شی پائی تہی
جا تو نشی بوجہی کہ کسی کا کچہہ جاتا رہا ہی پہر اگر اوسکا مالک پیدا ہو تو اب لینے نشان کی اوسکا مالک
ہو سکتا ہی **فصل** اور پائی چیز چار طرح کی ہوتی ہی ایک وہ جو ہمیشہ باقی رہی یعنی بگڑی نہین جیسے
سونا چاندی اوسکا یہہ ہی حکم ہی جو اوپر کی فصل مین مذکور ہوا دوسری جو باقی نرہی یا بگڑ جاوی
جیسی ترکہانا پکا ہوا اسصورت مین اختیار ہی چاہی کہالی اور تاوان دی یا اوسکی قیمت محفوظ
رہنی دی تیسری جو بدون تدبیر کی باقی نرہی جیسی پکا چہوارا اسصورت مین جسمین فائدہ دیکہی کری
یا اوسکی قیمت یا سر کہی یا سوکہا کر محفوظ رکہی چوتہی وہ ہی جسمین خرچ پڑتا ہو جیسی کوئی جانور اوسکی دو قسم
ایک وہ جو ایسا قوی ہو کہ یا تہہ نہ آوی جیسی بکری اسصورتمین اختیار ہی چاہی کہالی اور قیمت کا تاوان

اپنی ذمہ رکہی یا نکہاوی اور اوسکی خرچ کا احسان کری یا بیچکر قیمت محفوظ رکہی دوسری ایسا حیوان

کہ اپنی قابو کا نہو جیسی اونٹ اگر جنگل مین ملے تو نہ پکڑی پہرنی دی اور اگر آبادی مین ملی تو پہنچانے

کا اوسکا اختیار ہی یعنی کہالی اور تاوان ذمہ رکہی یا نکہاوی خرچ کا احسان کری یا بیچکر قیمت محفوظ رکہی

فصل اور اگر شارع مین لڑکا یا لڑکی لاوارث پڑی ہوئی ملے تو اوسکا اوٹہا لینا اور پرورش اور

ذمہ داری اور خرچ فرض کفایہ ہی اور سب آزاد ہین اور آزاد شخص کے اوسکی پاس نہ چہوڑی اور اگر اوسکی

ساتہہ مال بہی ہو تو اوسکو حاکم اسی طرح پر اوسکی خرچ مین صرف کردی اور اگر مال نہو تو پہر اوسکا

خرچ بیت المال یعنی خزانہ سلطان مین سی ہی فصل اور ودیعت یعنی دہروڑ امانت ہوتی ہی

سو اوسکا قبول کرنا یعنی رکہہ لینا مستحب ہوتا ہی ایسی شخصکو جو حق امانت کا ادا کری اور بدون

کی ضمان نہین آتا اور مودع یعنی امانت لینی والی کا قسمیہ قول اوسکی باب مین معتبر ہی اور مودع کا

ذمہ ہی کہ امانت کی چیز کو اوسکی لایق مکان مین حفاظت کری اور مودع سی اگر مالک طلب کری

پہر وہ قدرت ہوتی ہوئی نہ دی اور دیر کری یہان تک کے وہ جاتی رہی تو اب ضمان دیگا کتاب

الفرایض و الوصایا مردون مین سی وارث یعنی جنکو مردہ کا ترکہ ملتا ہی دس ہین بیٹا

اور پوتا اگرچہ نیچی کسی درجہ کا ہو اور باپ اور دادا اگرچہ اوپر کسی درجہ کا ہو اور بہائی اور

بہتیجا اگرچہ اسکی نیچی درجہ کا ہو اور چچا اور چچا کا بیٹا اور اگرچہ اوپر ہی دور کا ہو اور خاوند اور مولے

آزاد کرنیوالا اور عورتون میں جنکو ترکہ ملتا ہی سات ہین بیٹی اور پوتی کسی درجیکی ہو اور مان اور دادی

کسی بلند درجیکی ہو اور بہن کوئی سی ہو عینی یا اخیافی یا علاتی اور جورو اور مولاۃ آزاد کرنیوالی اور

ایسی وارث کہ کسی صورت مین محروم نہین ہوتی پانچ ہین خاوند اور جورو اور مان باپ اور نطفہ کا

بیٹا یعنی پوتا اس قسم کا نہین اور جو کہ کسی صورت مین بہی وارث نہین ہوتی سات ہین غلام اور

ام ولد اور غلام مدبر اور قاتل یعنی جو شخص مورث کو مار ڈالی اور مرتد جو دین سی پہر جاوے اور دو ملت والے

یعنی ایک مسلم اور ایک اصلی کافر اور اول درجہ کا عصبہ بیٹا ہے پہر پوتا پہر باپ پہر دادا پہر عینی بہائی

پہر علاتی بہائی پہر بہتیجا عینی بہائیکا بیٹا پہر علاتی بہائیکا بیٹا پہر بہتیجی کا بیٹا پہر چچا اسی ترتیب سے

جب انمین سی کوئی عصبہ نسبی نہو وی تو پہر عصبہ مولی آزاد کرنیوالا ہوتا ہی پہر اسکا عصبہ ذکر پہر اسکے بعد

بیت المال یعنی خزانہ شاہی فصل اور قرآن مین چہ حصہ ہین ادہا اور چوتہائی اور آٹہوان حصہ

اور دو تہائی اور ایک تہائی اور چہٹا حصہ سو آدہا پانچ وارث کا حق مختلف صورت مین ہوتا ہی

اور پوتی جب یہ تنہا ہون اور بہن عینی اور بہن علاتی اور خاوند اگر اسکی ساتہ جورو کی کی اولاد

نہو اور نہ پوتا پوتی ہو اور چوتہائی دو وارث کا حق ہی خاوند کا اگر جورو کی اسکی اولاد نہو یا پوتا پو

اور جورو کا ایک ہو یا کئی ہون اگر خاوند کی اولاد نطفہ کی یا پوتا پوتی نہون اور آٹہوان حصہ صرف

جورو کا حق ہی ایک ہو یا کئی ہون اگر خاوند کی نطفہ کی اولاد یا پوتا پوتی ہو اور دو تہائی چا

حق ہی صرف دو بیٹیان یا کئی یا دو پوتیان یا کئی یا صرف دو عینی بہن یا کئی یا صرف دو علاتی بہن

یا کئی اور ایک بہائی دو وارثون کا حق ہی ایک مان کا اگر کوئی حاجب نہو دویم مان کی اولاد کا یعنی

اخیافی بہن بہائی مرد ہو یا عورت یا خنثی اگر دو آدمی ہون یا دو سی زیادہ انہین مرد اور عورت

برابر ہوتی ہین اور چہٹا حصہ سات وارثون کا حق ہی مان کا اگر میت کی نسلی اولاد یا پوتا پوتی

یا دو یا دو سی زیادہ بہائی بہن کسی قسم کی ہون اور دادی کا حق اگر مان نہو اور پوتی کا حق ہی

اگر ہمراہ ایک نسلی بیٹی کی ہو اور علاتی بہن کا ہی ہمراہ ایک عینی بہن کی اور باپ کا حق ہی اگر نسلی اولاد

یا پوتا پوتی ہو اور دادی یعنی جد اب الاب کا حق ہی اگر باپ نہو اور اخیافی بہن بہائی کا حق ہی اگر

ایک آدمی ہو اور مان کی ہوتی دادیان سب محروم ہوجاتی ہین اور باپ کی ہوتی اب الاب یعنی دادا

محروم ہوجاتا ہی اور اولاد ام یعنی اخیافی بہن بہائی کو چار شخص محروم کر دیتی ہین نسلی اولاد اور

کی اولاد اور باپ اور دادا اور عینی بہن بہائی کو تین وارث محروم کر دیتی ہین بیٹا اور پوتا اور باپ

اور علاتی بہن بہائی کو چار وارث محروم کر دیتی ہین تینون یہہ جو گذری اور عینی بہائی اور چار

ہی وارث ہین کہ اونکی ساتھہ اونکی بہن عصبہ ہوجاتی ہین بیٹا اور پوتا اور عینی بہائی اور علاتی بہائی

اور چار ایسی وارث ہین کہ خود وارث ہوتی ہین اور اونکی بہن محروم ہوتی ہی چچا اور چچا کا بیٹا اور

بھتیجا یعنی ابن الاخ اور مولی آزاد کرنیوالا کا عصبہ فصل اور وصیت شی معلوم اور مجہول اور

اور معاوضہ ستے جایز ہی اور وصیت تہائی مال تک ہو سکتی ہی اگر تہائی سی زیادہ کی ہو تو بہر
وارثوں کی رضامندی پر موقوف رہتی ہی اور وصیت کسی وارث کی لیے جایز نہیں مگر اس صورت مین
کہ باقی ورثہ مان لین اور وصیت ہر کسی یا لگ لائق مال کی کسی صاحب ملک کی حق مین ہو اور درست
صحیح ہوتی ہی اور وصی واسطی ادای دیون و تعمیل وصایا وغیرہ ایسی کو کرنا صحیح ہی جسمین پانچ
حصلت جمع ہون اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور امانت **کتاب النکاح** اور جو حکم اس
سی متعلق ہین نکاح مستحب ہی جسکو حاجت ہو اور آزاد مرد کو جایز ہی کہ اپنی نکاح مین چار آزاد
سو تین جمع کرلی اور غلام کو جایز ہی کہ دو عورتین جمع کرلی اور آزاد مرد بدون دو شرطوں کی غیر
لونڈی سی نکاح نہین کر سکتا ایک تو یہ کہ آزاد عورت کا مہر میسر ہو یا حرہ میسر ہو یا رضامند ہو
اور اندیشہ زنا کا ہو اور مرد کا دیکھنا عورتکو سات طرح پر ہی ایک یہہ کہ غیر ضرورتا اجنبی عورتکو دیکھی
حرام ہی دوسری اپنی بی بی کو اور لونڈی کو دیکھی سو جایز ہی سوائی شرمگاہ کی تیسری یہ کہ اپنی محارم کو
اور ایسی لونڈی کو دیکھی جسکا نکاح غیر سی کر دیا ہو سو جایز ہی بجز اپنی ان کی ناف سی لیکر گھٹنی تک
چوتھی کسی عورتکو نکاح کرنیکی لیے دیکھی سو چہرہ کا اور دونو کفکا دیکھنا جایز ہی پانچوین علاج کیواسطی
دیکھنا سو ان میں بھی بقدر دیکھنا جایز ہی جہان تک ضرورت ہو چھٹی گواہی دینی یا کسی اور معاملہ کی واسطی
دیکھنا سو صرف چہرہ کا دیکھنا جایز ہی ساتوین لونڈی کو مول لینی کی لیے دیکھنا سو

مستورتین وہ بدن دیکھنا جائز ہی جسکی ضرورت ہو **فصل** عقد نکاح بدون مرضی ولی مرشد

اور روبرو دو عادل گواہوں کی جائز نہین ہوتا اور ولی اور گواہوں مین چہہ باتین بطور شرط کی ہونیا

اسلام اور بلوغ اور ہوش حواس اور آزادگی اور ذکورۃ یعنی عورت نہو اور عدالت پر اتنا ہی کہ ذمی

عورت کی نکاح مین ولی کا مسلمان ہونا ضرور نہین ہی اور لونڈیکی نکاح مین مولا کی عدالت ضرور نہین

فصل ولیون مین سب سے اولی باپ ہی پہر دادا باپ کا باپ پہر عینی بہائی پہر علاتی بہائی پہر بہتیجا

عینی بہائیکا بیٹا پہر بہتیجا علاتی بہائیکا بیٹا پہر چچا پہر چچا کا بیٹا اسی ترتیب سی پہر اگر یہہ عصبہ نہون تو

مولا آزاد کرنیوالا ولی ہی پہر مولا کی عصبی پہر حاکم اور عدت کی دنون مین عورت سے منگنی کی لئی کہو

کہنا جائز نہین ہے ہان اشارہ سی جتانا جائز ہی اور اوسی نکاح بعد گذرنی عدت کی کری اور عورتین دو حال

ہوتی ہین ثیبہ اور باکرہ سوکواری کا نکاح باپ اور دادی کو بزور کردینا جائز ہی اور رانڈ کا نکاح بدون

بلوغ اور اجازت کی نہین ہوسکتا **فصل** نص سی محرم عورتین چودہ ہین سات تو نسب کے جہت سے

محرم ہین ما اگرچہ کسی بلند درجہ کی ہو یعنی دادی اور بیٹی اگرچہ کسی پست درجہ کی ہو یعنی پوتی اور بہن

تینون قسم کی اور پہوپہی اور خالہ اور بہانجی اور بہتیجی اور دودہ کی جہت سی مرضعہ دودہ پلانیوالی

اور اوسکی بیٹی یعنی رضاعی بہن اور چار نکاح کی جہت سے ساس اور کڈہیلڑی اگر اوسکی مان سی جماع کر چکا ہو

اور ماپید یعنی سوتیلی ما اور بہو یعنی بیٹی کی منکوحہ اور ایکساتہہ جورو بی بی کی ساتہہ جمع کرنی سے حرام

[illegible]

[illegible] فصل [illegible]

[illegible]

[illegible] فصل [illegible]

شوہر پر واجب ہے [illegible] عورت کا قبول کرنا [illegible] فصل [illegible]

[illegible]

شوہر اگر سفر کا ارادہ کرے تو [illegible]

نئی عورت کی [illegible] تو سات دن تک اوسکی نوبت [illegible]

اور اگر عورت کی [illegible]

[illegible]

نہین ہوتا فصل اور خلع جایز ہی یعنی عورت سی کچھہ عوض معلوم لیکر اوسکو چھوڑ دی پہر عورت اپنی جان کی مالک ہوجاتی ہی اور شوہر کو اوسپر رجعت کا اختیار نہین ہان نیا نکاح ہوسکتا ہی اور خلع حیض اور طہر دونوین جایز ہی اور خلع والی عورتکو طلاق کا حکم نہین ہوتا فصل طلاق دو طرحکی ہوتی ہین صریح اور کنایہ صریح کی تو تین لفظ معین ہین طلاق اور فراق اور سراح انہین نیت کی حاجت نہین ہوتی اور کنایہ وہ لفظ ہین جسمین احتمال طلاق کا بہی ہیگا اور سوای اوسکی اور معنی بہی ہوسکتی ہین انہین نیت کا ہونا ضروری جیسی تو خلیہ ہی یعنی رہا کردہ اور بریہ ہی یا تو حرام ہی جیسی مردار اور تو چلی جا اور رحم کو کرلی اور منہ ڈہک لے اور اپنی میکہ چلی جا اور راو رجو ایسی الفاظ ہون اگر ان الفاظ سی کہتی وقت طلاق مراد رکہیگا تو طلاق پڑجاویگی اور نہین تو نہین پڑیگی اور عورتین دو طرح پر ہین ایک وہ قسم جنکی طلاق سنی اور بدعی ہوسکتی ہی یہہ عورتین حیض والیان ہین اور سنی یہہ ہی کہ اوسکو طلاق ایسی طہر مین دی جسمین جماع نکیا ہو اور دوسری قسم ایسی ہین کہ اونکی طلاق سنی اور بدعی نہین ہوسکتی یہہ چار طرحکی ہین ایک صغیرہ جسکو حیض آنا شروع نہین ہوا دوسری آیسہ جسکا پیرکی سبب حیض موقوف ہوگیا ہی تیسری حاملہ چوتہی خلع والی کہ جسسی نکاح کی بعد جماع نہین کیا فصل اور آزاد مرد تین طلاق کا مالک ہوتا ہی اور غلام دو طلاق کا اور طلاق مین استثنا بہی صحیح ہی اگر ملا کر کہی اور طلاق کا معلق کرنا یعنی موقوف رکہنا کسی صفت یا شرط پر صحیح ہی اور نکاح سی پہلی طلاق نہین پڑتی اور چار شخص ہین جنکی طلاق نہین پڑتی بچہ نابالغ اور

دیوانہ اور سوتا ہوا اور مکرہ یعنی زبردستی کی ہوئی طلاق والا **فصل** رجعت کی چار شرطین ہین ایک

طلاق تین سے کم ہون اور بعد اوس عورت سے جماع بھی کیا ہو اور وہ طلاق بدلہ کسی عوض کی ہو تیسرے

اور وہ رجعت عدت گذرنی سے پہلے ہو **فصل** پھر اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو ایک طلاق یا دو طلاق دیوے

تو اوسکو مراجعت کا حق ہی جبتک اوسکی عدت نہین ہو چکی پھر اگر عدت ہو چکی تو اب عقد نکاح کرلی تو طلاق

پھر اوس شوہر کی پاس صرف بقیہ طلاق کی رہجاتی ہے اور اگر اوسکو تین طلاق دیدی ہین تو پھر بدون حلالہ

ہرگز حلال نہین ہوسکتی اور حلالہ پانچ شرطون پر موقوف ہی اس طلاق کی عدت کا گذرنا اور غیر

نکاح ہونا اور اوس غیر کا جماع کرنا اور پھر اس شوہر سے جدا ہونا طلاق سے یا موت سے پھر اس عدت کا

گذرجانا **فصل** ایلا کی بیان مین اگر یہہ قسم کہائی کہ مین اپنی بی بی سے جماع نکرونگا اور کچہہ مدت

بیان نکری یا مدت چار مہینہ کی بیان کری تو پھر وہ شخص مولی یعنی ایلا کرنیوالا ہوتا ہی اور شخص کی لیکر

عورت کی طلب کی موافق چار مہینہ مقرر کیئی جاوینگی پھر بعد چار مہینہ کی اوسکو اختیار ہی قسم کا کفارہ

اور طلاق مین پھر اگر رجوع اور طلاق دونوں سی انکار کری تو حاکم اونمین تفریق کردی **فصل** ظہار یہہ

ہوتا ہی کہ شوہر اپنی بی بی کو یہہ کہی تو میری اوپر ایسی ہی جیسی پیٹھ میری ماں کی پھر یہہ کہکر اگر طلاق

ندیوی تو گویا رجعت کی اب اوسپر کفارہ لازم ہوویگا اور ظہار کا کفارہ مسلمان غلام ایسی عیب سے

سالم جو کاروبار سے مانع ہو آزاد کرے پھر اگر یہہ نہوسکی تو ساٹھ مسکین کی نذر دی یا دو مہینہ

طاقت ہو تو ساٹہہ مسکین کو کہانا دی ہر یک مسکین کو ایک مد دی اور اوسکو بدن کفارہ ادا کئی جماع اوس

عورت کا حلال نہین ہی فصل اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو زنا کا عیب لگائی تو اوسکو گالی کی حد لگنی چاہی

ہان اگر اوسکی زنا پر گواہ پیش کری یا لعان کری تو خیر لعان یہہ ہی کہ حاکم کی ساہنی جامع مسجد مین منبر

کی پاس کہڑا ہو کر مجمع عام مین چار بار یہہ کہی مین اللہ کو گواہ کرتا ہون کہ مین بیشک اسمین سچا ہون مین جو اپنی

فلانی بی بی کو زنا کا عیب لگاتا ہون اور یہہ بچہ حرام کا ہی میرا نطفہ نہین ہی اور پانچوین بار جب حاکم

اوسکو نیک بات سمجہا چکی تو یہہ کہی مجہہ پر خدا کا غضب ٹوٹی اگر مین جہوٹ کہتا ہون اور لعان پانچ

حکم متعلق ہو جاتی ہین شوہر سی حد قذف ساقط اور عورت پر حد زنا واجب ہو جاتی ہین اور زوجیت

دونو کی جاتی رہتی ہی اور بچہ کا نسب ثابت نہین ہوتا اور وہ عورت اس شخص پر ہمیشہ کو حرام ہو جاتی

ہی اور عورت سی بہی حد ساقط ہو جاتی ہی اگر لعان کری چار بار یون کہی اللہ کو گواہ کرتی ہون کہ بیشک یہہ

شخص اسمین جہوٹا ہی جو مجہہ پر زنا کی تہمت لیتا ہی اور پانچوین بار جب حاکم اوسکو نصیحت کر چکی تو یہہ کہی

اور مجہہ پر خدا کا غضب آوی اگر وہ شخص سچا ہووے فصل اور عدت والی عورتین دو طرح کی ہوتی ہین

رانڈ جسکا خاوند مر جاوی اور مطلقہ جسکا خاوند جیتا ہی پر رانڈ جسکا خاوند مر گیا ہی اگر حاملہ ہو تو

اوسکی عدت وضع حمل ہی یعنی جب بچہ جن لیگی عدت تمام ہو جاویگی اور اگر حاملہ نہو تو اب اوسکی عدت چار مہینے

دس دن اور مطلقہ جسکا خاوند جیتا ہی اگر حاملہ ہو تو اوسکی عدت بہی وہی وضع حمل ہی اور اگر حاملہ

نہیں تو پھر اگر حیض والی ہو تو اوسکی عدت تین قرء ہیں اور قرء سے مراد طہر ہیں اور اگر صغیرہ یا آیسہ
ہو تو اوسکی عدت تین مہینے ہیں اور جو عورت بعد عقد کے پیش از جماع مطلقہ ہوئی ہو اوسپر کچھ عدت نہیں ہے اور
لونڈی کی عدت اگر حاملہ ہو تو آزاد عورت کیسی یعنی وضع حمل اور طہر کیصورت میں دو طہر ہیں اور مہینوں کی
صورتمیں اگر رانڈ ہوئی ہو تو دو مہینے پانچ دن ہیں اور مطلقہ ہوئی ہو تو ایک مہینا پندرہ دن ہیں لیکن
اگر دو مہینے پورے کر دے تو بہتر ہے **فصل** اور جسکو لونڈی تازہ دم ہاتھ آجاوے تو اوس سے ایسی استمتاع
یعنی حرکات زوجیت حرام ہیں جبتک کہ اوسکا رحم صاف نکرلے اگر وہ لونڈی حیض والی ہو تو حیض سے اور
اگر حاملہ ہو تو وضع حمل سے اور اگر ام ولد کا مولی مرجاوے تو وہ اپنے آپکو لونڈی کی طرح صاف کر لے اور آیسہ
حرہ کی **فصل** اور طلاق رجعی والی عورت عدت کی دنونمیں مستحق سکنی اور کھانے پینے کی خرچ کی ہوتی
اور طلاق باین والی مستحق صرف سکنی کی ہے اور خرچ کی نہیں ہاں اگر حاملہ ہو تو خرچ کی مستحق ہے اور جسکا
خاوند مرجاوے تو وہ ایام عدت میں سوگ کرتی رہے یعنی کچھ زینت نکرے اور خوشبو نہ لگاوے اور ایسی رانڈ
اور مطلقہ باین گھر سے بے ضرورت باہر نجاوے **فصل** اور اگر کوئی عورت کسی بچہ کو اپنا دودھ پلا دے تو وہ بچہ
اوسکا بیٹا ہو جاتا ہے دو شرطوں سے اول یہ کہ وہ بچہ دو برس سے کم کا ہو اور دوسرے یہ کہ پانچ بار سیر ہو کر
پلایا ہو اور وہ اوس عورت کا خاوند اوس بچہ کا باپ ہو جاتا ہے اور اوس بچہ پر وہ رضعہ اور اوسکی
لواحق جیسی بیٹی بہن حرام ہو جاتی ہیں اور اوس عورت پر وہ بچہ اور اوسکی اولاد حرام ہو جاتی ہے

مگر جو کہ اوسکی برابر درجہ مین ہی جیسی بہائی یا اعلی درجہ مین ہی جیسی باپ یا چچا حرام نہین ہوتا **فصل**
خرچ ماں باپ کا اولاد پر اور خرچ اولاد کا ماں باپ پر واجب ہوتا ہی سو ماں باپ کا خرچ اولاد پر دو شرط
سی واجب ہوتا ہی مفلسی اور محتاجی یعنی ناداری یا مفلسی اور جنون اور خرچ لونڈی غلام کا اور مواشی کا بقدر کفایت واجب
ہوتا ہی اور انسی ایسا کام نہ لینگی جو طاقت سی زیادہ ہو اور خرچ بی بی کا جو اپنی آپکو بالکل زوج کی حوالہ
کر دی واجب ہو جاتا ہی اور اوس خرچ کا بہلا دنی اندازہ ہی اگر خاوند فراخ دست ہو تو دو مد یعنی جو کہ
وہ اکثر کہاتی ہو اور سالن اور کپڑا عادت اور دستور کے موافق اور اگر زوج تنگدست ہو تو ایک مد
اور وہ سالن جو ویسی تنگدست کہاتی ہین اور لباس وہی جو وہ پہنتی ہین اور اگر خاوند بیچ کے
درجہ کا ہو تو ڈیڑہ مد اور درمیانہ سالن اور کپڑا اور اگر وہ عورت لایق خدمتگذاری کی ہو تو خاوند کے
ذمہ خدمتگار بہی ہی اور اگر خاوند عورت کی خرچ سی تنگ ہو جاوے تو عورتکو نکاح توڑ دینی کا اختیار ہے
اور ایسی ہی اگر قبل از جماع مہر ادا کرنی سی عاجز ہو جاوے **فصل** اگر خاوند اپنی بی بی کو طلاق دیدے
اور اوسکی پیٹ سی بچہ ہو تو سات برس تک اوسکی پرورش کا حق عورت کو ہی بعد سات برس کی اوس بچہ کو
اختیار ہی ماں یا باپ جسکو پسند کریگا اوسکی حوالہ کیا جائیگا اور شرطین پرورش کی سات ہین اسلام
اور عقل اور آزادگی اور عفت اور امانت اور اقامت اور خالی ہونا جوڑہ سی پہر اگر انمین سی ایک بہی
شرط فوت ہو جاویگی تو حق حضانت ساقط ہو جاویگا **فصل** قتل تین طرح کا ہوتا ہی صرف بارادہ

اور صرف شبہ عمد اور خطا اور ارادہ ملا ہوا سو صرف ارادہ سے قتل ہوتا ہی کہ ارادہ ویسا ہوتا ہے کہ اکثر

آدمی اکثر مر ہی جاتا ہی اور اسکی مار ڈالنے کی نیت بھی تھا سو ایسی صورت مین قاتل کی سر قصاص آئیگی

یعنی مارا جائیگا اور اگر وارث اسکو معاف کردین تو دیت مغلظہ ترت قاتل کی مال سے لیگی اور صرف خطا یہ

کہ تیر کسی نشانہ مین لگاتا تہا اور کسی شخص کی جا لگا اور وہ مر گیا سو اسمین قصاص نہیں ہی بلکہ دیت مخففہ اوس

کنبہ پر واجب ہے تین سال کی مدت تک ادا کردین اور ارادہ اور خطا ملی ہوئی یہ ہوتی ہی کہ ارادہ ایسی چیز سے

کہ آدمی اوس سے اکثر نہیں مرتا جیسے گھونسا یا لکڑی سو اس صورت مین قصاص نہین بلکہ کنبہ پر مغلظہ دیت

تین برس کی مدت تک واجب ہی پہر اگر اوسکی کنبہ پاس مال نہو تو دیت بیت المال یعنی خزانہ بادشاہی سے

ہوگی پہر اوس خطا وار پر اور قصاص واجب ہونیکی لئے چار شرطین ہین قاتل بالغ ہو اور ہوشیار اور

اور مقتول کا باپ نہو اور مقتول بہ نسبت قاتل کی بسبب کفر کی یا غلامی کی کمتر درجہ کا نہو اور بدلے ایک کے

جماعت قتل کیجاویگی اور جن دو شخصون مین قصاص جان کا جاری ہو سکتا ہی اعضا کا بہی قصاص

جاری ہوویگا اور اعضا کی قصاص واجب ہونیکی لئے علاوہ شرایط مذکورہ کی دو اور شرطین ہین

اسم خاص مین مشترک ہو اور ایسا العوض ہی کی اور ما ان بدلا ہاتہ کی ... مین

مین دو عضو شل ہو گیا ہو یعنی بیکار ہو اور دوسرا عضو درست ہو ...

مین قصاص نہین سوای موضحہ اور دانت کی ... ہوتی ہی

مغلظہ سو اونٹ ہین اس تفصیل سی تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس گیابھن اونٹنیان اور دیت

مخففہ سو اونٹ بیس حقہ اور بیس جذعہ اور بیس بنت لبون اور بیس بنت مخاض اور بیس ابن لبون

پہر اگر اونٹ میسر نہ آوین تو اونکی قیمت ہی اور ایک قول یون ہی تو ہزار دینار یا بارہ ہزار درہم اور اگر

کچھہ اور شدت منظور ہوگی تو اوسپر تہائی اور بڑہاوینگی اور خطا کی دیت تین جگہہ مین سخت کیجاتی ہی حرم کے

اندر قتل کری یا اشہر الحرم مین قتل کری یا اپنی ذارحم محرم کو قتل کری اور عورت کی دیت مرد کی دیت سے

آدہی ہوتی ہی اور یہود اور نصرانی کی دیت مسلم کی دیت سی تہائی ہوتی ہی اور مجوسی اور وثنی یعنی بت پرست

جان کی ہو یا زخم کی ۱۲

کی دیت مسلم کی دیت کی دسوین حصہ مین سی دو تہائی ہی اور دونو ہاتہہ اور دونو پانوا اور ناک اور دونو

کان اور دونو انکہہ اور چارون پلک اور زبان اور دونو ہونٹہ کی بدلہ اور کلام اور قوت شامہ اور بینائی

اور ذائقہ اور سننا اور شہوت اور عقل کی جاتی رہنی مین اور بدلہ ذکر اور دونو خصیہ کے پوری دیت جان کے

ہی اور جراحت موضحہ اور دانت مین پانچ اونٹ ہین اور جائفہ مین کل دیت کی تہائی ہی اور جس عضو مین

جاتا رہا ہڈی فائدہ

کوئی فائدہ نہین ہی اوسکی دیت جو عادل شخص کہدی اور غلام کی دیت اوسکی قیمت ہوتی ہی اور بچہ آزاد کے

اور ایسی ہی لونڈی کے اگرچہ اسکے دیت سی زیادہ ہو جاوے ۱۲

دیت جو ابہی حمل مین ہی ایک غلام یا لونڈی اور بچہ غلام کی دیت جو ابہی حمل مین ہی دسوان حصہ اوسکی

لی عیب اگر میسر نہ آوی تو اوسکا بدلہ پانچ اونٹ مین ۱۲

جان کی قیمت کا **فصل** اور اگر دعوای قتل کی ساتہہ ایسا قرینہ ملجاوی جیسی لوہو کی خون مین کہ جس سے

جنایت کی دن قیمت معتبر ہوگی اور سید لیویگا ۱۲

سچائی مدعی کی خیال مین آتی ہی تو پچاس قسمین مدعی کو پچاس قسمین دینگی تب وہ دیت کا مستحق ہوگا اور

اگر یہہ نہیں ہی تو مدعی علیہ پر قسم ہوگی اور بس مجرم نہیں پھنسا کی قابل مرکعارہ لازم ہوتا ہی ارادہ کرنا

ایسی مسلمان غلام کا جو ایسی عیوب سے پاک ہو جو کہ کاروبار میں حرج کرتی ہوں اور اگر یہہ نکلی تو وہ ہنی

رد ہوتی ہی ۔ فصل زنا کی حد دو قسم کی ہوتی ہی محصن کی اور غیر محصن کی سو محصن کیے سنگسار

کرنا اور غیر محصن کی حد سو تازیانہ اور برس دن تک جلا وطن کرنا سفر کی مسافت برابر اور شرطیں محصن ہونیکے

چار ہیں بلوغ اور عقل اور آزادگی اور بوسیلہ نکاح صحیح کی وطی کا میسر ہونا اور غلام اور لونڈی کی حد

اس سے آدھی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چوپایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنیکا زنا کا سا ہی اور جنبی

سوای فرج یعنی شرمگاہ کی اور جگہ وطی کی جیسی ران میں تو اوسپر ادنی حد دو سی کچھ کمتی تعزیر ہے

فصل اور اگر کسی نے غیر پر زنا کی تہمت لی تو اوسپر گالی کی حد ہی اور اسکی آٹھ شرطیں ہیں

تین تو تہمت لینی والے میں ہیں یعنی قاذف میں عاقل ہو بالغ ہو اور جسپر تہمت لی ہی یعنی

مقذوف کا باپ نہو اور پانچ مقذوف میں ہیں مسلم ہو عاقل بالغ ہو آزاد ہو عفیف ہو یعنی اوس سے

یہہ حرکت نہوئی ہو سو آزاد کی وطی اسی تازیانہ ہیں اور غلام کی تہتی چالیس اور تین وجہ سی حد

قذف ساقط ہو جاتی ہی گواہوں سے ثابت کردینا اور مقذوف کا معاف کرنا اور لعان صرف

بی بی کی حق میں فصل اگر کسی نے شراب یا کوئی اور نشہ کی چیز پی لی تو اوسکی حد چالیس تازیانہ

ہیں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اسی تک نوبت پہنچاویں اور پینے والی پر حد دو وجہ سے

واجب ہوجاتی ہی گواہونسی ثابت ہو یا اقرار کری اور قی کری ہی اور مست ہونی سی حد نہین آتی

فصل اور چور کا ہاتھہ تین شرطونکی بعد کٹتا ہی وہ چور عاقل ہو بالغ ہو اور اتنی مقدار چرائی کہ اسکی
ادنی قیمت ربع دینار ہو ایسی ہی کی حفاظت مین سی اور اوس مال مین چور کی ملک ہو اور نہ کچھہ شبہہ
ملک کا ہو پہلی دفعہ داہنا ہاتھہ پہونچی کی جوڑ پرسی جدا کر دینگی پہر اگر دوبارہ چوری کری تو اوسکا بایان
پاؤن کاٹ ڈالینگی اور اگر تیسری دفعہ پہر چوری کری تو بایان ہاتھہ کاٹینگی اور اگر چوتھی دفعہ پہر چورائی
تو داہنا پاؤن اوڑا دینگی اسکی بعد ہی اگر چورائی تو تعزیر دینگی اور ایک قول ہی کہ مارتی مارتی جان
نکال دینگی

فصل قطاع الطریق یعنی رستہ لوٹنی والی چار طرح ہوتی ہین اگر اونکی ہاتھہ سی کوئی
مارا گیا پر اونہون نی کچھہ مال نہین لیا تو وہ ہی جان سی ماری جاوینگی اور اگر اونکی ہاتھہ سی
کوئی مارا گیا اور مال ہی لیگئی ماری لٹکائی جاوینگی اور اگر مال تو لیا پر کسیکو قتل نہین کیا تو اونکی ہاتھہ
اور پاؤن اسطور پر کاٹی جاوینگی کہ اگر داہنا ہاتھہ تو بایان پاؤن اور اگر اونہون نی صرف دہمکی ہی
نہ کسیکو جان سی مارا اور نہ کچھہ مال لیا تو اب سزا قید ہی اور تعزیر اور اگر گرفتار ہونی سی پہلی کوئی تائب ہو گیا
تو اوسپری حد تو ساقط ہوجاوی پر مواخذہ مال کا ہوگا اور اگر مر جاویگا تو اوسکی ترکہ مین سی لینگی

فصل اگر کوئی شخص کسی پر جان کی لئی یا مال کی لئی یا عزت کی لئی حملہ کری اور وہ مقابلہ کرکی
اپنی جان یا مال یا عزت بچانی کو اوسی مار ڈالی تو اوسپر کچھہ سزا نہین ہی اور گہوڑی وغیرہ کی سوا

اور ہتہیار اور سامان میسر آدوی ۱۲ ۱۲ یعنی امام کو انکی حق مین اور اختیار نہین ہے ۱۲ ۱۳ اور عورتون مین خنثی بہی داخل ہے ۱۲

ضمان آتا ہی اگر وہ وا بہ سوار کیا کوئی چیز خراب کر دی اور مویشی والون پر رات کی حفاظت کا ذمہ ہی اور کہیتی والون پر دنکی حفاظت کا ذمہ ہی اور اگر کسیکا ڈنگر ہرا ہو کہ وہ کہیت کہا کر اور روندہ کر خراب کرتا ہی اگر اوسکا مالک یہہ جانتا ہی کہ میرا ڈنگر ہرا ہی تو اوسپر ضمان واجب ہے اور نہین تو واجب نہین **فصل** اور باغی لوگون پر تین شرط کی بعد جہاد ہوگا سرکشی کرکین اور امام کے قبضہ سی باہر ہوجاوین اور اونکی کوئی تاویل ظاہر سبب بغاوت کا ہو انکا قیدی مار ڈالا جاویگا اور نہ انکا مال لوٹ لیا جاویگا اور اونکی زخمیون کا زخم کشادہ کیا جاویگا تاکہ مرجاوین **فصل** جو شخص اسلام سی پہر جاوی تو واجب ہے کہ اوس سی تین بار توبہ کرائین پہر اگر اوسنی توبہ کی تو بہتر ہی اور نہین تو مار جاویگا پہر نہ اوسکو نہلاوینگی نہ جنازہ کی نماز پڑہینگے نہ مسلمانونکی گورستان مین دفن کرینگے **فصل** اور بی نماز آدمی دو طرح ہی ایک یہہ کہ نماز کو نہ فرض جانتا ہی اور نہ پڑہتا ہی اسکا حال تو مرتد کا سا ہی اور دوسرا یہہ کہ کاہلی کر کر نہین پڑہتا پر فرض جانتا ہی اس سی توبہ کرائینگی اگر توبہ کر کے پڑہنی لگا تو بہتر ہی نہین تو حد مین مار ڈالینگی اور اسکا حال غسل اور نماز جنازہ اور دفن مین مسلمانون کا سا ہی **فصل** اور جہاد واجب ہونیکی سات شرطین ہین اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور ذکورۃ اور صحت اور لڑائیکی طاقت اور جو کہ کفار مین سی پکڑا آتا ہی دو طرح پر ہے ایک وہ کہ بکڑتی ہی جاتی ہی رقیق یعنی غلام ہوجاتا ہی وہ تو عورتین اور صغیر بچہ ہین اور ایک وہ جو

صرف گرفتار ہونی سی غلام نہین ہوجاتی وہ بالغ مرد ہین امام کو انکی باب مین چار بات کا اختیار ہی

٩٢ قتل اور رقیق کرنا اور احسان کرکر چھوڑنا اور عوض لینا مال یا ادہر کی لوگ جو گرفتار ہوگئی ہون انہین ٩٣

سی مسلمان کی حق مین جو بہتر جانی سوکری اور جو شخص گرفتار ہونی سی پہلی مسلمان ہوگیا تو اوسنی

اپنی جان مال صغیر بچہ سب بچالیئی اور صغیر بچہ کی حقمین تین وجہ سی حکم اسلام کا دیا جاتا ہی یا تو ٩٤

اوسکا کوئی ایک ماں یا باپ مسلمان ہوجاوی یا کوئی مسلمان اوسکو تنہا ماں باپ سی الگ پکڑلاوی ٩٥

یا دارالاسلام مین پڑا پاجاوی **فصل** اور جسکی ہاتھہ سی کلکر بار جاوی تو اوسکا سامان ہتیار وغیرہ ٩٦

(اگرچہ وہاں اہل ذمہ بہی ہون ١٢)

اوسیکو ملیگا اور اسکی بعد غنیمت کی پانچ حصہ کرینگی پہر اوسمین سی چار حصہ اون لوگونکو دینگی جو اوس معرکہ

جنگ مین موجود ہین سوار کو تین حصہ پیادہ کو ایک حصہ اور غنیمت کا حصہ اوسیکو ملیگا جسمین یہ پانچ ٩٧ ٩٨

شرطین جمع ہونگی اسلام بلوغ آزادگی عقل اور ذکورۃ اگر انمین سی کوئی شرط بہی فوت ہوجاوی

تو حصہ نملیگا بلکہ بطور انعام کی کچہہ دینگی اور ایک خمس جو باقی رہی اوسکی تین حصہ ہونگی ایک حصہ

خاص واسطی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اب اونکی بعد مصالح مین خرچ ہوگا اور ایک حصہ

واسطی ذوی القربی کی اور وہ ہاشم کی اولاد اور مطلب کی اولاد ہین اور ایک حصہ یتیمونکی واسطی اور ایک

مساکین کیواسطی اور ایک حصہ مسافرونکی واسطی **فصل** اور فی کا مال بہی پانچ حصون مین منقسم ہوکر

ایک حصہ یعنی ایک خمس انہین لوگونکو دینگی جنکو غنیمت کا پانچوان حصہ ملتا ہی اور چار حصہ فوج پر اور

اور مراد سد ثغور فوج اور ہتیار ہین ١٢ ... فی وہ مال ہی جو کفار سی بدون قتال کی ہاتھہ آوی جیسی جزیہ اور عشر تجارت کا ١٢ ... جنکو امام کی جہاد

جائے سلام سی ملنی کی ہون ہمین کوئی مدد مستین ہین ہی بلکہ اہل بدعت کی رای اور ہوا کی طبیعت پر منقول ہی

مصالح مسلمین مین صرف ہونگی **فصل** جزیہ واجب ہوتی ہی بالغ شرطین ہین بلوغ اور عقل
اور آزادگی اور ذکورت اور اہل کتاب ہو جیسی یہود اور نصرانی یا جنہین کتاب کا شبہہ ہی مجوس
کم جزیہ ہر سال ہر مین ایک دینار ہی اور درمیانہ مقدور والی سی دو دینار لئی جائینگی اور تونگر
سی ساتہا یا چار دینار اور جائز ہی کہ اون پر علاوہ کمی تعداد جزیہ سی مہمانی کی شرط لگا دین اور
عقد ذمہ کی ضمن مین چار باتین آجاتی ہین جزیہ وہ آپ دیا کرین اور اون پر اسلام کے
احکام جاری ہو جائینگی اور دین اسلام کا ذکر خوبی سی کیا کرین اور ایسی کام نکرین جسمین مسلمانونکا
ضرر ہوتا ہو اور اونکی نشانی تغیر لباس اور جنیو اور دار اسلام مین گہوڑی کی سواری ممانعت
ہوگی خچر اور گدہون پر سوار ہوا کرین **کتاب الصید** جس شکار کا ذبح کرنا قابو مین ہو تو
اوسکے حلقوم اور لبہ کی جگہہ سی ذبح کری اور جسکا ذبح کرنا قابو مین نہو تو اوسکو جہان سی ہو سکے
زخمی کردی اور ذبح کامل چار چیزون سی ہوتا ہی کاٹ دینا حلقوم کا اور مری کا اور دو رگین گلا اور
شکار کہیلنا ہر یک درندہ چوپائی سکہائی ہوئی سی اور درندہ پرندی سی جائز ہی اور شرطین تعلیم کی
چار ہین اگر تو اوسکو شکار پر چہوڑی تو چلا جاوی اور جب بلاوی تو وہین چلا آوی اور اگر شکار
ماری تو اوسمین سی آپ نکہاوی اور یہہ امر اوس سی اکثر بار ہوتا ہو اگر ان شرطون مین سے
کوئی بہی فوت ہو جاویگی تو اوسکا مارا ہوا حلال نہین ہی مگر اوسصورت مین کہ زندہ ملی اور ذبح

۵۵

لیں اور جو چیز زخم پیدا کر دیتی ہو اس سے ذبح کرنا جائز ہے مگر دانت اور ہڈی اور ناخن سے جائز

نہیں ہے اور ذبح کیا ہوا ہر ایک مسلم اور کتابی کا حلال ہے اور ذبح کیا ہوا مجوسی اور بت پرست کا

حلال نہیں ہوتا اور بچہ کا ذبح ہونا بعینہ ماں کا ذبح ہونا ہے مگر اوس صورت میں کہ زندہ نکلے پھر وہ

ذبح کیا جاویگا اور زندہ جانور میں سے جو گوشت وغیرہ کاٹکر جدا کر لیں تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے

بالوں کے جو بہت ہوتا یا پھر تی ہیں کام آتی ہیں فصل جس جس حیوان کو عرب کے لوگ پاک جانتے ہیں

حلال ہیں مگر جسکو شرع نے حرام کر دیا اور جس حیوان کو عرب کے لوگ ناپاک جانتے ہیں وہ

حرام ہیں مگر وہ کہ جسکو شرع نے مباح کر دیا اور سباع میں سے وہ حرام ہیں جو تیز دانتوں سے

شکار کرتے ہیں یعنی درندہ اور پرند جانوروں میں سے وہ حرام ہیں جو تیز ناخن سے شکار کرتے

اور مخمصہ یعنی لاچاری میں مضطر آدمی کو کھانا مردار کا اسقدر حلال ہو جاتا ہے کہ جان بچ جاوے

اور دو جانور بدون ذبح کیے ہی حلال ہیں مچھلی اور ٹڈی اور دو لہو حلال ہیں کلیجی اور

تلی فصل قربانی کرنی مسنون ہے اور قربانی میں جذعہ ضان کا یعنی مینڈھا جو ایک برس کا

اور ثنی یعنی دو برس کا معز سے یعنی بکرا اور اونٹ میں ثنی وہ ہوتا ہے جسپر پانچ برس گذر کر چھٹا

شروع ہوا ہو اور بقر میں ثنی وہ ہے جسکو دو برس ہو کر تیسرا سال شروع ہوا ہو ایک اونٹ اور

ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہے اور بکری وغیرہ ایک کی طرف سے اور چار قسم کے عیب دار

جانور قربانی میں کافی نہیں ہوتی اندہا کانا جسکے بینائی گئی ہوئی ظاہر ہو اور لنگڑا جسکا
لنگ ظاہر ہو اور بیمار جسکی بیماری ظاہر ہو اور ایسا دبلا جسکا ہاڑی ناتوانی کی ہڈی کا مغز نہ ہو
بدہیا اور سینگہ ٹوٹا ہوا جایز ہی اور بوچا اور لانڈا جایز نہین ہی اور ذبح کا وقت عید کی
نماز کی بعد سی لیکر آخر ایام تشریق کی آفتاب ڈوبنی تک ہی اور ذبح کرنیکی وقت پانچ باتین
مستحب ہین بسم اللہ پڑہنی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بہیجنی اور قربانی کو قبلہ رو پچہاڑنا
اور تکبیر اور قبولیت کی دعا اور جو قربانی منت مانی ہوئی ہو اوسمین سی آپ کہانا نہ چاہیئی اور قربانی
نفل مین سی کہاوی اور قربانی مین سی کچہہ بیچی نہین بلکہ فقرا اور مساکین کو دیدی **فصل**
عقیقہ مستحب ہی اور وہ قربانی ہوتی ہی مولود کیطرفسی پیدا ہونی سی ساتوین دن لڑکی کیطرفسی
دو بکری اور دختر کیطرفسی ایک بکرا ذبح کرینگی اور مولود کو چہوارہ سی تحنیک کرینگی **فصل**
ریس کرنی سواری پر جیسی اونٹ یا گہوڑا یعنی گہوڑ دوڑ اور نشانہ پر تیراندازی کرنی کیطرفی شرطین
باندہ کر درست ہی اگر مسافت دوڑ کی او صفت تیر اندازی کی معلوم ہو اور دونو مسابقین مین سی
ایک شخص انعام اپنی پاس سی تجویز کری پہر اگر وہ ہی آگی نکل گیا تو وہ انعام آپ ہی رکہیگا اور
اگر وہ دوسرا آگی بڑہ گیا تو وہ لیگا اور اگر دونو شخص اپنی اپنی پاس سی تجویز کرین تو جایز نہین ہی
مگر اوس صورت مین کہ تیسری کو شامل کرلین کہ جس سی حلال ہو جاوی اگر آگی بڑہا تو لیگا اور اگر پیچہی رہا تو

کچھہ تاوان ہو اور ایسی شرط آدمیون کی دوڑنی پر یا پرند جانور اوڑانی پر جایز نہین ہی
اور گو بہیہ پر جایز ہی **فصل** سوگند کسی چیز کی معتبر نہین ہوتی سوای اللہ تعالی کی یا اللہ کے
کسی اور نام یا صفات ذاتی مین سی کسی صفت کی اور اگر کسی نی یہہ قسم کہائی کہ اپنا سارا
خدا کی نامون مین سے جو اور جگہہ نہ بولا جاتا ہو جیسی خالق الخلق ۱۲
مال خیرات کر دونگا تو اوسکو اختیار ہی چاہی سارا مال خیرات کر دی یا قسم کا کفارہ
ادا کر دی اور یمین لغو مین کچھہ کفارہ مقرر نہین ہی اور اگر کسینی یہہ قسم کہائی کہ مین
یہہ دو نو کام نکرونگا پہر اوسنی ایک کیا تو حانث نہین ہی یعنی قسم نہین ٹوٹی اور اگر یہہ قسم
کہائی کہ فلانا کام نہین کرونگا پہر اوسنی دوسریکو حکم دیا کہ اوسنی وہی کام کیا تو
حانث نہین ہوتا اور کفارہ مین اختیار ہی کہ تین چیزین مین سی جو چاہی اختیار کری
مومن غلام کا آزاد کرنا یا دس مسکین کو کہانا کہلانا یا دس مسکین کو جدی جدی کپڑی دینی
جو ایسی عیب سے پاک ہو کہ اوس کے کسب سے مانع ہو ۱۲
اگر یہہ میسر نہو تو پہر تین دن کی روزی رکہی **فصل** اور نذر عبادت کی مباح شرطون کی
واسطی لازم ہو جاتی ہی جیسی یون کہی اگر میری بیمار کو اللہ تعالی نی صحت بخشی تو میری ذمہ ا
خدا کی روزہ ہی یا نماز ہی یا صدقہ ہی پہر بعد شفا کی وہی کرنا پڑیگا جو نام لیا تہا اور اللہ
یعنی کہ جیسین سوال حاصل ہو ۱۲
تعالی کی نافرمانی مین نذر لازم نہین ہوتی ہی جیسی اگر فلانا میری ہاتہہ سی مارا گیا تو
مجہہ پر فلانی نذر ہی اور کسی مباح چیز کی ترک پر یا فعل پر نذر نہین ہوتی جیسی قسم ہی مین گوشت

نہین کہاوین گا اور یاد وہ نہین بہی کا یا اسکی مانند اور کچہہ

فصل قاضی ہونا جایز نہین ہے سوای ایسی کی جسمین پندرہ باتین پوری ہون اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور عدالت اور ذکورت اور معرفت قرآن اور حدیث کی احکام کی اور اجماع اور اختلاف اور اجتہاد کی طریقہ کی اور کچہہ عربی زبان کی سمجہہ اور تفسیر قرآن کی اور بہرا نہو اور اندہا نہو اور گونگا نہو تیز فہم ہو اور مستحب ہی کہ قاضی شہر کی وسط مین کچہری کیا کری ایسی مکان مین کہ سب لوگ جانتی ہون اور آمد رفت کی روک ٹوک دربان نہو اور کچہری مسجد مین کیا کری اور مدعی مدعا علیہ کی بیچ مین باتین برابری کہی مجلس مین اور کلام مین اور دیکہنی مین اور قاضی کو جایز نہین کہ اہل عملہ کا رندون سی تحفہ نذرانہ لیا کری اور دس حالتین فیصلہ کرنی سے احتیاط کری غصہ مین پیاس مین بہوکہہ مین اور شدت شہوت مین اور کمال غم کی حالتین اور نہایت خوشی مین اور بیماری مین اور جبکہ پاخانہ یا پیشاب زور کر رہا ہو اور اونگہتی اور گرمی یا جاڑی کی شدت مین پہر اگر بالفرض ایسی حالتین کوئی حکم دیا تو جاری تو ہو جاویگا پر مکروہ ہی اور مدعا علیہ سی اظہار نلیا جاویگا جبتک مدعی دعوی سی فارغ نہو اور قاضی مدعی یا مدعا علیہ مین سی کسی کو کوئی حجت نہ بتاوی اور نکوی تقریر سمجہا دی اور گواہون کو کچہہ تلقین نکری اور گواہی کسیکی قبول نکری سوای ایسیکی جسکی عدالت ثابت ہو چکی ہو

اور دشمن کی گواہی مقبول نہوگی اور نہ باپ کی گواہی بیٹے کی حقمین اور نہ بیٹے کی باپ کے
حقمین اور قاضی کی احکام لکھی ہوئی دوسری قاضی کی ہان معتبر نہونگی جبتک دو گواہ
اسکی مضمونکی گواہی نہ دین فصل اور تقسیم کرنیوالی مین سات شرطونکی ضرورت ہوگی
اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور ذکورۃ اور عدالت اور حساب دانی اور اگر دونو
شریک کسی ایک کی تقسیم پر رضامند ہوجاوین تو اسمین ان شرائط کی حاجت نہین ہے
اور اگر قسمت مین قیمت لگانی ہوگی تو ادنی مرتبہ دو سی کمتر مقرر نکئی جاوینگی اور اگر ایک
شریک دوسری سی ایسی شئی کی قسمت کا دعوی کری کہ تقسیم سی ضرر ہووی تو دوسری کو
لازم ہی کہ مان لی فصل اور اگر مدعی کی پاس گواہ ہون تو حاکم اونکے سنکر اونکی موافق
حکم کردی اور اگر اوسکی پاس گواہ نہون تو پہر قول مدعا علیہ کا قسم لیکر معتبر ہوگا اور اگر
قسم سی انکار کری تو پہر مدعی سی قسم لیکر حقدار کر دینگی اور اگر دو شخصون نی ایسی شئی مین
دعوی کیا کہ وہ ایک کی قبضہ مین ہی تو پہر قول قبضہ والی کا مع الیمین معتبر ہوگا اور اگر وہ شئی
دونو کی قبضہ مین ہو تو دونو سی قسم لیکر آدہون آدہ کر دینگی اور جو شخص اپنی کام پر قسم کہاوے
تو مراد قطعی اور یقینی ہوگی اور اگر دوسری کی کام پر قسم کہائی تو پہر اگر وہ کام مثبت ہوگا
تو بہی قسم یقینی مراد ہوگی اور اگر وہ منفی ہوگا تو اب قسم لاعلمی کی ہوگی فصل اور گواہی اوسکی

اس قسمت مین ادنی درجہ دو شخص چاہئین ۱۲ اور اگر دونو مین سے کسی کے قبضہ مین نہین تو بہی دونو سی قسم لیکر تقسیم کر دینگی ۱۲

مقبول ہوگی جسمین پانچ صفات موجود ہونگی اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور عدالت

اور عدالت پانچ شرطون سے ہوتی ہی کبائر سے پرہیز کرتا ہو کسی صغیرہ پر مصر نہو جسکا [illegible] سے

[illegible] سلیم ہو وقت حدیثی [illegible] اپنی امثال کی مروت کا محافظ ہو **فصل** حقوق

دو طرح کی ہوتی ہین حقوق اللہ اور حقوق العباد پھر حقوق العباد تین قسم کی ہوتی ہین ایک

ایسی قسم ہی کہ جسمین گواہی سوای دو مرد کی مقبول نہین ہی یہہ وہ معاملہ ہی جہین مال

مقصود نہین ہوتا اور مرد اوس سے مطلع ہوا کرتی ہین اور ایک ایسی قسم ہی کہ اوسمین گواہ دو مرد

ہون یا ایک مرد اور دو عورتین یا ایک گواہ اور مدعی کی قسم یہہ وہ معاملہ ہی جسمین مال مقصود

ہوتا ہی اور ایک قسم ایسی ہی جسمین گواہ دو مرد ہون یا ایک مرد اور دو عورتین یا صرف چار

عورتین یہہ وہ معاملہ ہی جسمین مردونکو اطلاع کم ہوتی ہی اور رہی حقوق اللہ تعالی کی سو انمین

گواہی عورتونکی مقبول نہین ہوتی اور یہہ حقوق تین طرح پر ہین ایک وہ حق ہی جسمین چار گواہ سے

کمتر مقبول نہین ہوتی اور وہ زنا ہی اور ایک وہ حق ہی جسمین دو گواہ مقبول ہوتی ہین

اور وہ سوای زنا کی جو اور حدود ہین اور ایک وہ قسم ہی جسمین ایک گواہ بھی کافی ہی اور وہ

ہلال ماہ رمضان کا ہی فقط اور راہ ہی کی گواہی سوای چھہ جگہ کی مقبول نہین ہوتی

موت مین اور نسب مین اور ولاء مطلق مین اور ترجمہ کرنیمین پاس حاکم کی اور جو کراندہا

61

ہوئی سی پہلی مشاہدہ کیا ہو اور اوس شخص پر جسکو اپنی قابو مین کر رکہا ہو اور ایسی کی گواہی
جسمین مال کو اوسکا کچہہ فائدہ نکلی یا کوئی ضرر دفع ہو جا مقبول نہین ہی **فصل** اور آزاد
کردینا غلام کو ایسی مالک کا جسکا کہا کیا جایز اور جاری ہوتا ہو صحیح ہی صاف لفظ عتق کا ہو
یا کنایہ نیت کی ساتہہ ہو اور اگر کسینی اپنی غلام کا ایک جزو آزاد کر دیا یعنی آدہا یا تہائی
مثلا تو بالکل سب آزاد ہو جاویگا اور اگر اپنا حصہ غلام مین سی تو نگری کی حالت مین آزاد کر دیا
تو باقی کا بہی آزاد ہو جاویگا اور دوسری شریک کی حصہ کی قیمت دینی پڑیگی اور اگر
کوئی شخص کسی ایک کا اپنی ماں باپ یا بیٹا بیٹی مین سی مالک ہو جاویگا تو ترت آزاد
ہو جاویگا **فصل** ولار ازاد کی حقوق مین سی ہی اور ولار کا حکم عصبیہ کا ہی اگر
عصبہ نسبی نہووی اور بعد معتق کی اوسکی عصبات مذکور کو بہ ترتیب ملجاتا ہی اور
حق ولار کی بیع جایز نہین ہی اور نہ ہبہ **فصل** اور جو شخص اپنی غلام کو یہہ کہی جب مین
مرجاؤن تو تو آزاد ہی وہ غلام مدبر کہلاتا ہی جب اوسکا مولا مرجاویگا تو تہائی ترکہ
مین سی آزاد ہو جاویگا اور مولا اوسکو اپنی زندگی مین بیچ سکتا ہی اور وہ وعدہ تدبیر کا
باطل ہو جاتا ہی اور مولا کی زندگی مین مدبر کا حکم خالص غلام کا سا ہی **فصل** اور
غلام کو مکاتب کر دینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور کمانیوالا ہو

اور کتابت بدون معین کرنی مال اور مدت کی صحیح نہین ہوتی اور کم سی کم مال کی دو
قسط ہون اور کتابت مولا کی حق مین تو لازم ہو جاتی ہی اور غلام مکاتب کی حق مین
جایز ہوتی ہی اور غلام اپنی آپکو مال سی عاجز اور عقد کتابت کو فسخ جب چاہی کر سکتا ہے
اور مکاتب اپنی مال مین جو پیدا کری تصرف کر سکتا ہی اور مولا پر واجب ہے کہ مال
کتابت مین سی اوسکی پاس اتنا باقی چہوڑ دی کہ اوسکی مدد سی اور کمالی اور آزاد
بہی ہوگا تب سارا مال باقی کا بہی ادا کریگا **فصل** اگر مولا اپنی لونڈی سی جماع
کری پہر وہ اوسکی نطفہ سی ایسا بچہ جنی جسمین کچہہ انسان کی سی صورت پائی جاتی ہو
تو پہر مولا کو اوسکا بیچدینا اور ہبہ کر دینا اور گروی رکہنا حرام ہو جاتا ہی اور اوسپر
تصرف خدمت لینی کا اور وطی کرنیکا جایز رہتا ہی اور جب مولا مرجاویگا تو تمام مالین سی قرض
اور وصیت سے پہلی آزاد ہو جاویگی اور لونڈیکی اولاد غیر کی نطفہ سی مثل اوسکی ہی اور اگر کسی نی
اور کی لونڈی سی وطی کی تو اوس لونڈیکی اولاد لونڈیکی مولا کی مملوک ہوگی اور اگر اوس لونڈی
سی کسی شبہ مین جماع کیا تو اوسکی اولاد تو ہر آزاد ہوگی اور لونڈیکی مولا کو اوسکی قیمت دینی پڑیگی
اور اگر یہہ ہی شخص بعد اس معاملہ کی اس لونڈی کا مالک ہو جاویگا تو یہہ لونڈی نکاح سی وطی کرنیکی سبب
اسکی ام ولد نہین ٹہریگی ہان ایک روایت مین وطی یا شبہ سی ام ولد ٹہر جاویگی تمت